प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 19 Sunday 19th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۹ رمورخہ، ۱۹ رجنوری ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، ۱۸ ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ رروپے، صفحات: ۴

بیڑ میں 162 رافراد کے ریوالوروں کے لائسنس منسوخ

بیڑ: (ایجنسی) سرپنچ دیشمکھ کے قتل کے بعد سے بیڑ ضلع مسلسل سرخیوں میں ہے۔ اطلاع کے مطابق یہاں لوگوں کے گاڑیوں کے ساتھ کمر میں پستول لگانے کا بھی شوق ہے۔ اس کے کئی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکے ہیں۔ اب انتظامیہ ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے بیڑ میں ۱۶۲ رافراد کے ریوالور کے لائسنس منسوخ کردیئے ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے ان میں ۲۰ رافراد ایسے ہیں جواب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ یاد رہے کہ سنتوش دیشمکھ قتل کے بعد سے سوشل میڈیا پر کئی ایسے ویڈیو سامنے آئے جن میں نوجوانوں کو شوقیہ طور پر ریوالور ہوا میں لہراتے ہوئے یا گولیاں چلاتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس کی وجہ سے پولیس کو سماجی کارکنان کی تنقیدوں اور سوالوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اب اسی بدنامی کو کم کرنے کی غرض سے بیڑ پولیس نے ۱۶۲ رافراد کے ریوالور کے لائسنس منسوخ کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ان میں سے ۱۴۰ رافراد مجرمانہ ریکارڈ رکھتے ہیں۔ ان کے خلاف کئی معاملے درج ہیں۔ پھر بھی انہیں ریوالور کا لائسنس ملا ہوا ہے کیونکہ ان کے سیاسی تعلقات ہیں۔ حیران کن طور پر جن لوگوں کے لائسنس منسوخ کئے گئے ہیں ان میں سے ۲۰ راس دنیا میں نہیں ہیں۔ دراصل قانون یہ ہے کہ اگر کوئی لائسنس یافتہ شخص انتقال کر جائے تو اس کا لائسنس حکومت کے پاس جمع کروانا پڑتا ہے لیکن ان لوگوں کے اہل خانہ نے ایسا نہیں کیا یعنی اب ریوالور استعمال میں ہے اور اس کا لائسنس بھی چل رہا ہے۔ لیکن اب پولیس نے سختی کی ہے اور اس لائسنس کو منسوخ کر دیا ہے۔ اہم سوال یہ بھی ہے کہ اگر پولیس کو معلوم تھا کہ ریوالور کو لائسنس حاصل کرنے والے کچھ لوگ اس دنیا میں نہیں رہے اور ان کے اہل خانہ نے لائسنس جمع نہیں کروایا ہے تو پولیس نے اب تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ ۲ رلوگ ایسے بھی ہیں جنہیں ریوالور کی کوئی ضرورت نہیں تھی اس کے باوجود انہیں ریوالور کا لائسنس دیا گیا ہے۔ یہ بھی سیاسی اثر ورسوخ ہی کا کمال ہے۔

بیڑ تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سید نجیب کی رحلت' آج 19 جنوری

اجتماع گاہ میدان مومن پورہ میں 11 بجے نماز جنازہ

بیڑ (تعمیر نیوز) مہاراشٹر کی نامور دینی شخصیت و گزشتہ کئی سالوں سے بیڑ ضلع تبلیغی جماعت کے امیر سید نجیب مولانا کا 18 جنوری کی شب انتقال ہوگیا ان کی عمر ستر سال سے زائد تھی نماز جنازہ کا جلوس صبح دس بجے مرکز مسجد کے پاس سے نکلے گا اور نماز جنازہ مومن پورہ کے اجتماع گاہ میدان میں 11 بجے ادا کی جائیگی اور تدفین بھی اس سے قرب قبرستان میں عمل میں آئیگی۔ اپنی عمر کا بیشتر حصہ تبلیغی جماعت کے ساتھ اسفار میں گزارنے والے نجیب بھائی ہر خاص و عام میں مقبول تھے عوام کے لیے خواص اور ہر پارٹی کے لیڈران ان سے ملنے کے خواہ رہتے تھے اللہ نے طبعیت میں حکمت اور بصیرت بھی بدرجہ اتم رکھی تھی اس کے چلتے انہوں نے مرکز کی مسجد کے توسیع اور تعمیر میں نمایاں کردار ادا کیا تھا اس طرح ضلع بھر کے دیہاتوں میں نئی مساجد کی تعمیر میں ان کا اہم رول رہا ہے گزشتہ کی دنوں سے وہ علیل چل رہے تھے ان کے انتقال کی خبر سن کر ریاست بھر میں صدمہ کا اظہار کیا جا رہا ہے مرحوم کے پسماندگان میں ایک لڑکا و لڑکی و منسلک خاندان ہے اللہ سے دعا ہیکہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطاء کریں ادارہ تعمیر سید خاندان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

بیڑ ریلوے اسٹیشن کا نام امبیڈکر کے نام پر رکھا جائے

احمد نگر - بیڑ - پرلی ریلوے روٹ کے تمام اسٹیشنوں پر اردو میں بھی نام لکھے جائیں: شیخ شفیق بھاؤ کا مطالبہ

بیڑ (نمائندہ): جلد ہی بیڑ ریلوے اسٹیشن کا افتتاح ہونے والا ہے۔ اس سے قبل بیڑ ریلوے اسٹیشن کا نام بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نام پر رکھا جائے اور احمد نگر- بیڑ- پرلی ریلوے روٹ کے تمام اسٹیشنوں پر اردو زبان میں بھی نام تحریر کیے جائیں، یہ مطالبہ اے آئی ایم آئی ایم پارٹی کے بیڑ ضلع صدر ایڈوکیٹ شیخ شفیق بھاؤ نے ضلع کلکٹر کو دیے گئے ایک یادداشت میں کیا ہے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ بیڑ ریلوے اسٹیشن کا افتتاحی تقریب 26 جنوری 2025 کو مقرر کی گئی ہے۔ اس سے قبل اس اسٹیشن کا نام ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نام پر رکھنے کے لیے بیڑ ضلع کے مختلف سماجی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے مطالبہ کیا ہے۔ ہماری بھی یہی درخواست ہے کہ بیڑ ریلوے اسٹیشن کا نام ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نام پر رکھا جائے۔ اس کے ساتھ ہی احمد نگر- بیڑ- پرلی ریلوے روٹ کے تمام اسٹیشنوں پر اردو زبان میں بھی نام کی تختیاں لگائی جائیں۔ یادداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں جہاں کہیں بھی ریلوے روٹ اور خدمات دستیاب ہیں، وہاں ریلوے اسٹیشنوں پر انگریزی کے ساتھ ساتھ اردو اور ریاست کی مقامی زبان میں بھی نام کی تختیاں لگائی جاتی ہیں۔ خاص طور پر اردو میں نام کی تختیاں پورے ملک کے ریلوے اسٹیشنوں پر موجود ہیں۔ لیکن احمد نگر- بیڑ- پرلی ریلوے روٹ پر موجود تمام اسٹیشنوں پر صرف انگریزی اور مراٹھی میں نام تحریر کیے گئے ہیں، جبکہ اردو میں نام شامل نہیں ہیں۔ یہ درخواست کی گئی ہے کہ بیڑ ریلوے اسٹیشن کے افتتاح سے قبل ان اسٹیشنوں پر اردو زبان میں نام کی تختیاں لگائی جائیں۔ یہ مطالبہ ایڈوکیٹ شیخ شفیق بھاؤ کی قیادت میں ضلع کلکٹر کو دی گئی یادداشت میں کیا گیا ہے۔

بھاؤ نے احتجاجیوں سے ملاقات کر کے ہمدردی کا اظہار کیا اور حمایت فراہم کی

بیڑ ضلع کلکٹر آفس کے سامنے مختلف مطالبات کو لے کر احتجاج پر بیٹھے سماجی کارکن انورتھ سوپان راؤ ویر کے احتجاج کو اے آئی ایم آئی ایم پارٹی کی جانب سے حمایت دی گئی۔ اس موقع پر شہر صدر شیوجی بھوسکر، مومن اظہر، شہر نائب صدر شیخ شاکر، ضلع کوآرڈینیٹر سیف علی لالا بھائی، رہنما ریاض خان، شیخ فاروق، شیخ سید باسط اور شیخ ہارون موجود تھے۔

اجیت پوار بیڑ، پنکجا تائی منڈے جالنا کی رابطہ وزیر

ممبئی (نمائندہ): وزیر اعلیٰ کے دیواس دورے سے پہلے ریاست کے رابطہ وزراء کی طویل عرصے سے زیر التوا فہرست بالآخر جاری کردی گئی ہے۔ حکومت نے رابطہ وزراء کی فہرست جاری کردی ہے۔ توقعات کے مطابق، بیڑ کے رابطہ وزیر کے طور پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار ذمہ داری سنبھالیں گے، جبکہ پنکجا منڈے کو پڑوسی ضلع جالنا کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ عثمان آباد میں پرتاپ سرنائک اور لاتور میں شیوندر یہ سنگھ راجے بھوسلے رابطہ وزیر ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ کے کابینہ کی توسیع کے بعد یہ سوال سب کے ذہن میں تھا کہ کس ضلع کا رابطہ وزیر کون ہوگا۔ بیڑ کے رابطہ وزیر کے عہدے کو لے کر بڑے پیمانے پر اختلافات اور احتجاج ہوا تھا۔ بیڑ ضلع کے دھننجے منڈے اور پنکجا منڈے دونوں وزیر ہیں، لیکن سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے بعد اپوزیشن اور مہایوتی کے ارکان اسمبلی نے دھننجے منڈے کے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے ساتھ یہ بھی مطالبہ کیا گیا تھا کہ دھننجے منڈے کو بیڑ کا رابطہ وزیر نہ بنایا جائے اور وزیر اعلیٰ یا نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اس ضلع کی ذمہ داری سنبھالیں۔ اس حوالے سے اب نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار پونے کے ساتھ ساتھ بیڑ کے بھی رابطہ وزیر ہوں گے۔ بیڑ ضلع میں مہایوتی کے پانچ ارکان اسمبلی ہیں، جن میں سے تین ارکان اسمبلی نیشنلسٹ پارٹی کے ہیں اور دو بی جے پی کے۔ اسی وجہ سے نیشنلسٹ پارٹی کا اس ضلع پر مضبوط دعویٰ تھا۔ بیڑ ضلع کی وزیر پنکجا منڈے کو جالنا ضلع کا رابطہ وزیر بنایا گیا ہے۔ مراٹھواڑہ کے زیادہ تر اضلاع میں بیرونی رابطہ وزراء کو مقرر کیا گیا ہے۔ عثمان آباد کے لیے پرتاپ سرنائک، لاتور کے لیے شیوندر یہ سنگھ راجے بھوسلے، پربھنی کے لیے میگھنا بورڈیکر، اورنگ آباد کے لیے سنجے سرسیات، ناندیڑ کے لیے اتل ساوے اور ہنگولی کے لیے نرہری جھر یوال کو رابطہ وزیر مقرر کیا گیا ہے۔

دہلی اسمبلی کی ۷۰ رسیٹوں کیلئے ۹۸۱ رامیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کئے

دہلی اسمبلی انتخابات کیلئے پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کے آخری دن ۶۸۰ رامیدواروں نے پرچے بھرے۔ مجموعی طور پر ۷۰ رسیٹوں کیلئے ۹۸۱ رامیدوار میدان میں ہیں۔ سب سے زیادہ فارم نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے بھرے گئے ہیں۔ یہاں سے ۲۹ رامیدوار قسمت آزما رہے ہیں کستور بانگر سیٹ پر سب سے کم ۹ ر پرچے بھرے گئے۔ پرچۂ نامزدگی کی جانچ ۱۸ رجنوری کو کی گئی ہے اور ۲۰ رجنوری کو امیدوار اپنا نام واپس لے سکیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق مجموعی طور پر ان ۹۸۱ رامیدواروں نے ۱۵۲۱ رکاغذات جمع کروائے ہیں۔ دہلی میں ۹۹ رامیدواروں کے ذریعے ۱۵۴ ر پرچہ نامزدگی داخل کئے گے ہیں جبکہ مشرقی دہلی میں ۷۹ رامیدواروں کے ذریعہ کل ۱۱۹ ر پرچے بھرے گئے۔ شمالی دہلی میں ۱۰۸ رامیدواروں نے ۱۸۳ ر جبکہ شمال مشرقی دہلی میں ۸۰ رامیدواروں نے ۱۱۶ ر پرچے داخل کئے۔

سیف علی خان حملہ کیس، مشتبہ حملہ آور آر پی ایف کی تحویل میں

ٹرین سے بلاس پور جا رہا تھا، اداکار آئی سی یو سے باہر، حالت بہتر، میں اس حملہ سے خوفزدہ ہوگئی تھی: کرینہ

ممبئی 18 / جنوری (عزیز اعجاز) آر پی ایف نے ممبئی میں سیف علی خان پر چاقو سے حملہ کرنے والے ملزم کو حراست میں لے لیا ہے۔ آر پی ایف نے شالیمار گیانیشوری ایکسپریس کی جنرل بوگی سے ایک مشتبہ نوجوان کو حراست میں لیا ہے، آر پی ایف کے مطابق ممبئی پولیس نے ایک تصویر ریلوے پولیس کو بھیجی تھی۔ جس کی بنیاد پر، آر پی ایف نے شالیمار گیانیشوری ایکسپریس کی جنرل بوگی میں تلاشی مہم چلائی جہاں پولیس کو ایک شخص ملا جو اس تصویر سے مماثل تھا، نوجوان ممبئی سے بلاس پور جا رہا تھا۔ ایس کے سنہا، ٹی آئی درگ آر پی ایف نے کہا کہ ہمیں ممبئی پولیس سے ایک تصویر ملی۔ پولیس نے ان پٹ دیا تھا کہ یہ ملزم درگ کی طرف آیا ہے۔ آر پی ایف نے اسے کئی ٹرینوں میں تلاش کیا اس دوران اسے گیانیشوری ایکسپریس سے گرفتار کیا گیا۔ آر پی ایف نے ملزم کو اپنی تحویل میں رکھا ہے۔ ممبئی پولیس آ رہی ہے۔ وہاں اس سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس شالیمار ایکسپریس کی آمد سے پہلے ہی پلیٹ فارم نمبر 2 / پر تعینات تھی۔ اس کے بعد جنرل بوگی کو چاروں طرف سے گھیر لیا گیا اور نوجوان کو حراست میں لے لیا گیا، ممبئی پولیس کے رات 8 / بجے درگ پہنچنے کے بعد ہی اس سے پوچھ گچھ شروع ہوگی۔ یاد رہے 53 / سالہ مقبول بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر جمعرات کی رات باندرہ میں ان کے گھر پر نامعلوم حملہ آور گھس گیا اور ان پر بار بار چاقو سے حملہ کیا۔ بہرکیف ڈاکٹروں کے مطابق اداکار صحت یاب ہو رہے ہیں آج کرینہ کپور خان نے اپنے شوہر پر ہونے والے پرتشدد حملے کے بارے میں پولیس کو اپنا بیان ریکارڈ کرایا۔ اپنے بیان میں کرینہ نے انکشاف کیا ہے کہ حملہ آور بہت جارحانہ تھا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ جھڑپ کے دوران، نامعلوم درانداز کافی مشتعل دکھائی دے رہا تھا لیکن کرینہ نے کہا کہ ان کے گھر سے کوئی چیز چوری نہیں ہوئی، جس میں زیورات بھی شامل ہیں۔ باندرہ پولیس کو اپنے بیان میں کرینہ نے بتایا کہ کس طرح حملہ آور نے سیف پر مسلسل حملہ کیا لیکن ایسا نہیں لگتا تھا کہ اس کا ان کے گھر سے چوری کا ارادہ تھا۔ کرینہ نے بتایا کہ دونوں میں جھڑپ اس وقت ہوئی جب سیف نے حملہ آور کو اپنے چھوٹے بیٹے جیہ سے دور کرنے کی کوشش کی۔ سیف علی خان کی بہادری سے یہ یقینی بنا کہ حملہ آور جیہ تک نہ پہنچ سکا، لیکن سیف کو اس کوشش میں بھاری قیمت چکانی پڑی۔ کرینہ نے پولیس کو بتایا کہ حملے کے بعد وہ کھار میں اپنی بہن کرشمہ کپور کے گھر گئی۔ کرینہ نے اس تکلیف دہ واقعے پر کہا کہ میں خوفزدہ تھی، اس لیے کرشمہ مجھے اپنے گھر لے گئی۔

25 جنوری کو جمعیت العلماء کا اجلاس

بیڑ (قاضی مجیب کے ذریعہ) 18 جنوری: 25 جنوری 2025 کو جمعیت علما کے مراٹھواڑہ کے مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت مہاراشٹر جمعیۃ العلماء کے صدر حافظ ندیم صدیقی کے منعقد ہونے والا تھے اس اجلاس کے تیاری کے ضمن میں جمعیت علما ہند کے بیڑ ضلع کے عہدیداران کی میٹنگ جمعیت کے ضلع آفس میں منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں جمعیت علما کے مراٹھواڑہ کے نائب صدر مجتبیٰ احمد خان ضلع صدر حضرت مولانا مفتی عبداللہ قریشی ضلع سکریٹری مولانا صابر رشیدی ناظم شہر قاضی ظفر سد بھاونا صدر قاضی مجیب الرحمٰن نائب صدر حسین اختر شہر نایب صدر سید صادق سرو ضلع رکن رفیق نایاب شریک تھے آخر میں صدر کے دعا پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا

سر سید احمد خان سیمی انگلش اور پیپلز اردو ہائی اسکول نے خادم امت ناندیڑ کے کوئز مقابلے میں اپنی کامیابی کی روایت برقرار رکھی

بیڑ (نامہ نگار) نویں جماعت کے راسخ انس واثق ندیم نے مہاراشٹر میں پہلا مقام حاصل کیا بیڑ کے نامہ نگار سے خادم امت ناندیڑ کی جانب سے 5 جنوری 2025 کو منعقدہ کوئز مقابلے میں طلبہ کو 600 سوالات کے جوابات کی تیاری کرنی تھی۔ سر سید احمد خان سیمی انگلش اور پیپلز اردو ہائی اسکول نے اپنی روایت برقرار رکھتے ہوئے پورے مہاراشٹر میں پہلا مقام حاصل کیا۔ گروپ بی میں، نویں جماعت کے طالب علم شیخ راسخ انس واثق ندیم نے 100 میں سے 98 نمبر حاصل کر کے مہاراشٹر میں پہلا مقام حاصل کیا۔ گروپ ایم میں، پہلا مقام سید الماش یاسر نے 100 میں سے 93 نمبر حاصل کر کے حاصل کیا۔ دوسرا مقام حفصہ رحمان فرمان نے 100 میں سے 92 نمبر حاصل کر کے حاصل کیا۔ اسکول کے سیکریٹری عبدالوکیل سر اور پورے اسٹاف نے ان طلبہ کو مبارکباد دی۔ روزنامہ تعمیر بھی اس شاندار کامیابی پر سب کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔

این سی پی (اجیت دادا) کی آئندہ حکمت عملی کے لیے شرڈی میں دو روزہ اجلاس کا انعقاد

اجیت دادا کی قیادت میں پارٹی تیزی سے آگے بڑھی ہے - سنیل تٹکرے

ممبئی، 18 جنوری (یو این آئی): مہاراشٹر کے شرڈی میں حال ہی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں این سی پی کی مضبوط انتخابی کارکردگی اور آئندہ بلدیاتی اور شہری اداروں کے انتخابات کے لیے حکمت عملی طے کرنے کے دو روزہ کنونشن کا انعقاد کیا گیا تھا حیرت انگیز طور پر سابق وزیر اور این سی پی کے تجربہ کار لیڈر چھگن بھجبل بھی شریک ہوئے ہیں جو کہ وزارت نہیں دیئے جانے سے پارٹی لیڈرشپ سے ناراض چل رہے ہیں۔ واضح ہو کہ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی کابینہ میں شامل نہ کیے جانے پر ناراض چل رہے ہیں، آج ہفتہ کو شرڈی میں پارٹی کے دو روزہ سنکلپ شبیر میں شریک ہوئے۔ بھجبل، جنہوں نے کھلے عام وزارتی عہدے سے انکار کیے جانے پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا، انکشاف کیا کہ انہوں نے این سی پی کے کارگزار صدر پرفل پٹیل اور مہاراشٹرا کائی کے صدر سنیل تٹکرے کے اصرار پر ہی کنونشن میں شریک ہوا ہوں۔ کو وزیر اعظم نریندر انہوں نے مزید کہا کہ راجیہ سبھا جانے کی کوئی تجویز نہیں ہے اور نہ ہی وہ اپنے ایولا اسمبلی حلقہ یا سمتا پریشد کے ساتھ جاری کام چھوڑنے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں۔ کنونشن سے خاص طور پر غیر حاضر رہے این سی پی کے وزیر دھننجے منڈے، جو بیڑ ضلع میں مسجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے وحشیانہ قتل میں ملوث ایک ساتھی والمک کراڈ سے اپنے مبینہ روابط پر اپوزیشن جماعتوں کی تنقید کی زد میں ہیں۔ جہاں اپوزیشن پارٹیاں منڈے کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہی ہیں، اجیت پوار نے ان مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تین تفتیشی ایجنسیاں اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں اور کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ ایک اہم اقدام میں پارٹی کے معطل قانون ساز ستیش چوان، جنہوں نے شرد پوار کی قیادت والی این سی پی میں شمولیت اختیار کی تھی اور گنگاپور حلقہ سے اسمبلی الیکشن لڑا تھا، شرڈی کنونشن میں اجیت پوار کیمپ میں دوبارہ شامل ہوگئے۔ اس کے بعد سے ان کے خلاف معطلی واپس لے لی گئی ہے۔

چالیس گاؤں میں 'جلوس تلوار' پورے جوش و خروش کے ساتھ

ضلع جلگاؤں کے چالیس گاؤں شہر میں روایتی جوش و خروش کے ساتھ حضرت پیر موسیٰ قادریؒ کے سہ روزہ عرس کے دوران 'جلوس تلوار شریف' نکالا گیا۔ کم و بیش ڈیڑھ گھنٹے کے وقفے میں یہ جلوس آستانہ حضرت پیر موسیٰ قادریؒ پر پہنچا جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ شام ۶ ربجے 'جلوس تلوار شریف' 'تلوار بھون دیشمکھ محلے سے ڈھول تاشوں اور نعرۂ تکبیر کے علاوہ 'تلوار ماتا کی جے' کی صداؤں کے ساتھ نکالا گیا۔ بھیڑ بھاڑ کے درمیان صرافہ بازار، رانجن گاؤں دروازہ، درگاہ چوک سے ہوتا ہوا حضرت پیر موسیٰ قادریؒ کے آستانہ پر شام ساڑھے سات بجے پہنچا۔ یہاں پر تلوار پکڑنے کا اعزاز حاصل کرنے والے کرشنا عرف موہت سنیل راؤ دیشمکھ نے مزار پر تلوار رکھی۔ درگاہ کے مجاور اور ٹرسٹیان نے ان کا استقبال کیا گیا۔

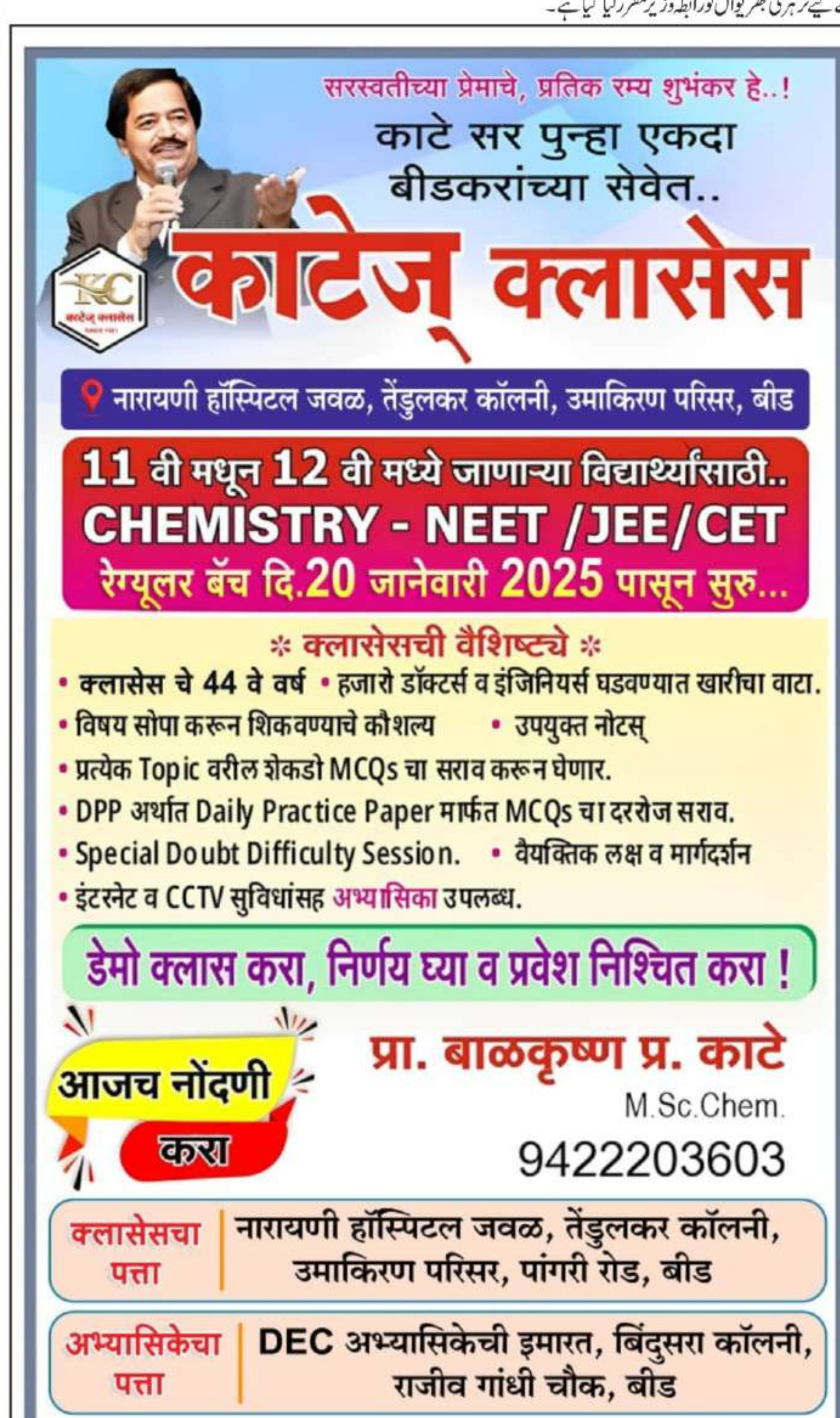

TAMIR E-SIASAT
दैनिक तामीर, बीड

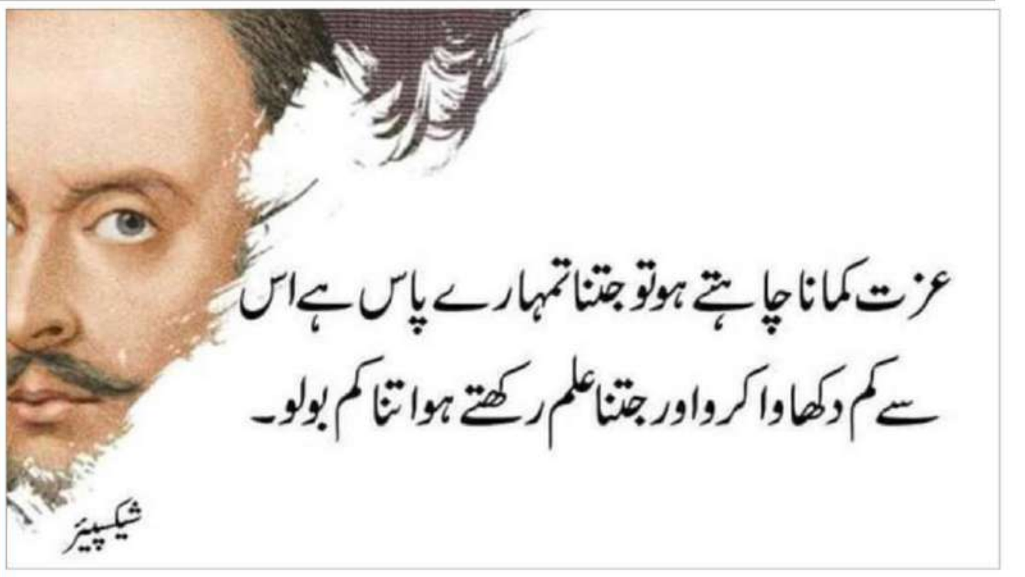

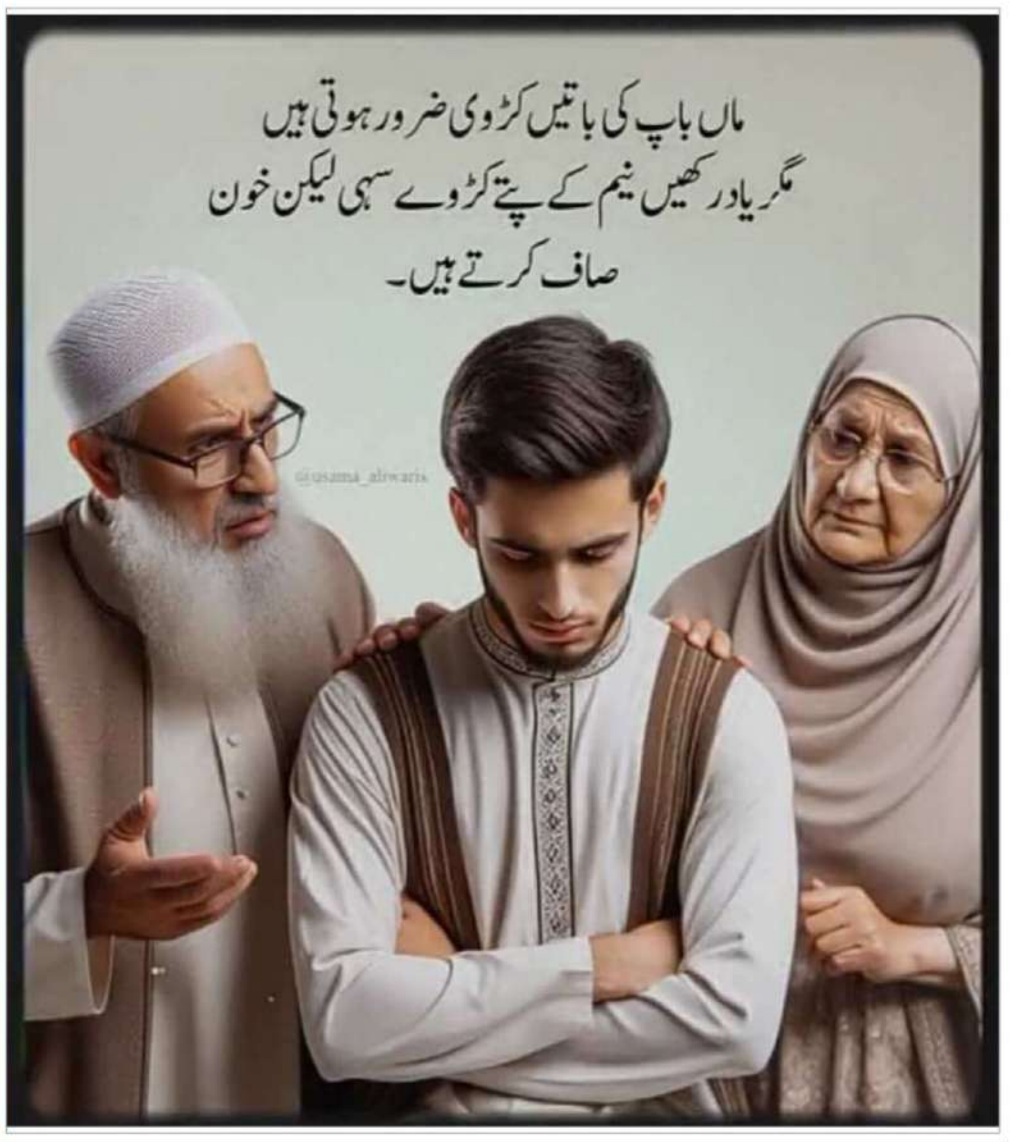

اقوالِ زریں

☆ مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنی تدبیر اس وقت بھی جاری رکھتے ہیں جب زمانہ ان کا مذاق اڑا رہا ہوتا ہے۔

☆ دولت سے کتابیں خریدی جاسکتی ہیں علم نہیں، دولت سے اجسام خریدے جاسکتے ہیں احساسات و جذبات نہیں۔

☆ حسد سے بچیں کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑیوں کو۔

☆ حیات خود نہیں بنتی بنائی جاتی ہے، چراغ خود نہیں جلتے جلائے جاتے ہیں۔

☆ تم پانی جیسے بنو جو اپنا راستہ خود بنالیتا ہے، پتھر جیسے مت بنو جو دوسروں کا راستہ بھی روک لیتا ہے۔

☆ فارغ دماغ شیطان کا گھر ہوتا ہے۔

☆ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

☆ علم کا ایک قطرہ جہالت کے سمندر سے بہتر، اور عمل کا ایک قطرہ علم کے سمندر سے افضل۔

☆ خوبصورت وہ جو خوبصورت کام کرے۔

☆ دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔

☆ ہر شخص کی پہچان علم سے نہیں ہوتی بلکہ ادب سے ہوتی ہے۔

☆ اپنے کل کو بہتر بنانے کے لیے اپنا آج سنوارو۔

☆ محنت اتنی خاموشی سے کرو کہ تمہاری کامیابی شور مچادے۔

☆ بہترین انسان عمل سے پہچانا جاتا ہے، ورنہ اچھی باتیں تو دیواروں پر بھی لکھی جاتی ہیں۔

☆ مسکراہٹ ایسا نذرانہ ہے جسے غریب سے غریب تر آدمی بھی پیش کرسکتا ہے۔

☆ مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی اور ان پر غالب آجانے کا نام کامیابی ہے۔

☆ سب سے اچھا انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

ابر کرم کے سائے میں ایک قابلِ مطالعہ سفرنامہ

ماجد قاضی، صدر شعبۂ اردو، مہاراشٹر کالج ممبئی

سفرنامے کا شمار غیر افسانوی ادب میں ہوتا ہے لیکن سچ تو یہ ہے کہ بعض حقیقتیں افسانوں سے زیادہ دلچسپ ہوتی ہیں، مزید یہ کہ ان کی افادیت میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔ سفرنامہ ایک ایسی صنف ہے جس میں واقعات نویسی، خاکہ نگاری، انشا پردازی اور خودنوشت سوانحی عناصر کے امتزاج سے عجیب دل کشی پیدا ہوتی ہے۔ اگر مصنف کا اسلوب ان سب کا احسن طریقے سے حق ادا کرے تو قارئین ایسے سفر ناموں کو بار بار پڑھنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کے لیے انھیں محفوظ کر لیتے ہیں۔ 'ابر کرم کے سائے میں'※ عالم ندوی کے پہلے سفرِ حج کی روداد ہے۔ انھوں نے سفرنامہ لکھ کر قارئین کو اپنے ثواب میں شریک کرلیا ہے، اس یقین کے ساتھ کہ ان کا اپنا ثواب کم ہونے والا نہیں بلکہ یہ تصنیف ان کے ثواب میں اضافے کا سبب بنے گی اگر قارئین اسے پڑھ کر تحریک حاصل کریں اور عازمِ سفر ہوں۔ موصوف نے اپنا پہلا حج مارچ 2000 میں کیا تھا۔ کتاب میں اپنا 'حالِ دل' سناتے ہوئے لکھا ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے ہی انھوں نے سفرنامہ لکھنے کا ارادہ کرلیا تھا اس لیے دورانِ سفر روز نامچہ لکھتے رہے، یہ سوچ کر کہ واپسی پر سفرنامہ مکمل کرلوں گا۔ اسے آپ تساہل نہیں مصروفیت سمجھیے کہ سفرنامہ 23 سال بعد یعنی اکتوبر 2023 میں مکمل ہوا۔ قارئین یہ نہ سمجھیں کہ ان 23 برسوں میں عالم ندوی نے زیبِ داستان کے لیے بہت کچھ بڑھا دیا ہے۔ البتہ ایک بات ضرور ہوئی کہ اسی دوران انھوں نے دوسرا حج بھی کرلیا۔ دوسرا حج اپنی بیگم کے ساتھ کیا تھا اس لیے قوی امکان ہے کہ دورانِ سفر وہ اتنی فرصت ہی نہ پاتے ہوں گے کہ اس کا اپنے پہلے سفر سے کچھ موازنہ کریں یا پچھلے لکھے پر نظرثانی کریں۔ امید ہے کی ان تئیس برسوں میں ان کے حافظے نے تمام باتیں ویسے ہی محفوظ رکھی ہوں گی جیسے وہ تھیں، بطور خاص اپنے ساتھیوں سے متعلق، جن کا ذکر اس سفرنامے میں آیا ہے، ان کی سوچ نے کروٹ نہ لی ہوگی۔

'ابر کرم کے سائے میں' کو میں نے بہت اشتیاق سے پڑھا۔ میرے خیال میں یہ سفرنامہ ان قارئین کے لیے زیادہ دل چسپ ہے جو مصنف کو جانتے ہیں اور جنھیں کم از کم ایک مرتبہ حج کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ خوش قسمتی سے میں یہ دونوں شرائط پوری کرتا ہوں۔ پہلی مرتبہ عازمِ سفر ہونے والے بھی مصنف کے تجربات و مشاہدات سے استفادہ کر سکتے ہیں اور انھیں حج سے متعلق ضروری معلومات کے ساتھ اپنے شوق کو مہمیز کرنے کا وافر سامان بھی یہاں ملے گا۔ اس کتاب میں مصنف نے سفر کی چھوٹی چھوٹی اور بظاہر غیر اہم جزئیات بھی رقم کی ہیں لیکن میں ان سب کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا رہا کہ جتنی دیر اس راہ میں لگے گی اس کا شمار سعادت کی گھڑیوں میں ہوتا رہے گا۔ مصنف نے مقدس مقامات کی تاریخ، ارکان و اعمال کے صحیح طریقے اور فضائل، قرآن و احادیث کے احکام، بعض مواقع پر اختلافی امور کا ذکر اور فقہی مسائل کا تذکرہ سب کچھ اتنی رواں تحریر میں کیا ہے گویا وہ قاری سے بے تکان گفتگو کرتا چلا جا رہا ہے اور قاری بھی بہت انہماک اور سحر زدہ عالم میں ہمہ تن گوش، سب کچھ سن رہا ہے۔ موصوف کی سادہ زبان اور بے تکلف لہجہ عام قارئین کے لیے کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے لیکن بعض مقامات پر ان کی سادہ لوحی مستعلیق مزاج قارئین اور زبان کے نکتہ شناسوں کے لبوں پر تبسم بکھیرنے کا سبب بنتی ہے۔ ایک مثال دیکھیے:

"لوگ کہتے ہیں کہ جدہ کی مارکیٹ سستی ہے مگر مجھے تو ایسا نہ لگا، جوتا چپل کی ایک دکان پر 50 فیصد ڈسکاؤنٹ کا بورڈ لگا تھا مگر 20 ریال سے کم کی چپلیں نظر نہیں آئیں۔ ڈسکاؤنٹ کے بعد جوتے 60، 80 اور 150 ریال تک کے تھے۔ مارکیٹ کھنگالنے کے بعد اندازہ ہوا کہ یہاں اپنے بس کی کوئی چیز نہیں ہے۔ میرا خیال تو یہ ہے کہ حج کے آخری دنوں میں مکہ کی مارکیٹ میں جدہ سے کہیں زیادہ سستے سامان ملتے ہیں۔ اس مہنگائی کے باوجود اہلیہ کے لیے نقاب، چھ مصلے اور بچوں کے لیے ایک ریل گاڑی مع اس کی پٹریوں کے، خرید کر، صبر کا دامن سمیٹے وہاں سے چلتے بنے۔"

ابر کرم کے سائے میں کے مصنف نے اپنی اور قارئین کی سہولت کی خاطر اس سفرنامے کو مناسب ابواب میں تقسیم کیا ہے جن میں آبِ زمزم کی تاریخ، مکہ کے مقاماتِ مقدسہ کی زیارت، جدہ اور اس کے تاریخی مقامات اور مدینے کی زیارت گاہیں ایسے ابواب ہیں جن کو پڑھتے ہوئے قاری براہِ راست ماضی سے اپنا رشتہ استوار کرنے لگتا ہے اور ان مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کا شوق فزوں تر ہونے لگتا ہے۔ ہم نے ان مقامات کو دیکھا تو ہے لیکن اس عرفان و آگہی کے ساتھ نہیں۔ اس لیے اب تڑپ اٹھتی ہے کہ دوبارہ ان مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کی جائے اور اب کی مرتبہ مرحلۂ شوق، شعور و ادراک کے ساتھ طے کرنے کا موقع ملے۔ اس کتاب میں توقع کے عین مطابق ایامِ حج※ (حج کے پانچ دن) کا باب اہم بھی ہے اور سب سے طویل بھی۔ اس باب میں قارئین نہ صرف طریقۂ حج سے آگاہ ہوتے ہیں بلکہ صاحب کتاب کے عملی تجربات میں ان کے لیے ہر قدم پر رہنمائی کا سامان موجود ہے۔ اس باب میں اہم مقامات کی تاریخ بھی ہے اور بعض اہم امور کے ضمن میں براہ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو پیش کر کے مصنف نے اختلافات اور کٹ حجتی کے جھروکوں کو بند کر دیا ہے۔ مصنف کی کوشش ہے کہ مشہور مگر غیر مسنون اعمال و افعال کی حقیقت سے قارئین کو آگاہ کریں اور انھیں غیر ضروری اندیشوں اور وسوسوں سے نجات دلائیں۔ امید ہے کہ باذوق اور دینی شعور کے حامل حلقہ قارئین میں اس سفر نامے کی قرار واقعی پذیرائی ہوگی اور اللہ نے چاہا تو یہ کتاب مصنف کے لیے اخروی سرخ روئی کا سبب بنے گی۔

کشمیر میں عورت کا قتل ایک ہولناک کہانی

بابرہ وانی

یہ دھوکہ دہی، تشدد، اور سانحے کی ایک خوفناک کہانی ہے جو کشمیر میں پیش آئی اور جس نے پوری برادری کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ایک محبت کی داستان، جو خوشگوار انجام کی توقع رکھتی تھی، ایک ہولناک قتل پر ختم ہوئی، جس نے کئی دلوں پر ایک ناقابلِ فراموش زخم چھوڑ دیا ہے۔

گزشتہ ہفتے، جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے دور افتادہ گاؤں بالمولہ، باپتناڈ میں، ایک حاملہ خاتون کی لاش کے باقیات گائے کے باڑے سے برآمد ہوئے۔ مقتولہ، شبنم، کو اس کے شوہر، عمران خان نے چار ماہ قبل بے رحمی سے قتل کر دیا تھا۔ اس خوفناک قتل کی تفصیلات اب سامنے آئی ہیں۔

قتل کی لرزہ خیز تفصیلات

شبنم کے ایک قریبی رشتہ دار نے بتایا:

"اسے رسی سے گلا گھونٹ کر مارا گیا، پھر گھر کے باہر دفن کر دیا گیا، اور بعد میں قبر سے نکالا گیا۔"

قتل کے بعد، عمران نے 6 اکتوبر کو ایشمقام تھانے میں اپنی بیوی کی گمشدگی کی رپورٹ درج کروائی۔

پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا:

"گزشتہ اکتوبر میں عمران نے رپورٹ درج کروائی کہ اس کی بیوی 4 اکتوبر سے لاپتہ ہے۔ ہم نے گمشدگی کی رپورٹ درج کی اور باقاعدہ تفتیش کا آغاز کیا۔ تمام شواہد اکٹھے کیے اور تحقیقات شروع کیں۔ مسلسل پوچھ گچھ کے بعد، جمعہ کے روز عمران نے قتل کا اعتراف کرلیا۔ ہم نے ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایف آئی آر نمبر 1/2025، سیکشن 103، 61 حصہ دوم کے تحت درج کی گئی ہے۔ ایس ایچ او اس معاملے کو دیکھ رہے ہیں، اور ہم یقینی بنائیں گے کہ تفتیش درست طریقے سے ہو۔"

قتل کے بعد کی صورتحال

اس ہولناک قتل کے بعد پولیس کو مقتولہ کی صرف چند ہڈیاں اور کچھ بال ملے۔ "ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے شک کی بنیاد پر اپنی بیوی کو قتل کیا۔ اسے شبہ تھا کہ اس کی بیوی کسی اور مرد کے ساتھ تعلقات رکھتی تھی کیونکہ وہ زیادہ وقت فون پر گزارتی تھی۔ اس نے پہلے گلا گھونٹ کر قتل کیا، پھر لاش دفنائی، اور بعد میں جلا دی۔ یہ سب ہم ابھی تک تفتیش کر رہے ہیں۔"

پولیس نے مزید بتایا کہ علاقے کے ہر فرد سے پوچھ گچھ کی گئی، اور عمران پر شک اس وقت ہوا جب وہ غیر معمولی خاموش نظر آیا۔ مسلسل سوالات کے بعد، عمران نے قتل کا اعتراف کرلیا۔

شبنم اور عمران کی زندگی

کئی افواہوں کے باوجود، پولیس نے واضح کیا کہ شبنم عمران کی دوسری بیوی تھی، نہ کہ تیسری۔ ان دونوں کا ایک بیٹا بھی تھا، اور وہ دوسرے بچے کی توقع کر رہے تھے۔

شبنم اور عمران کی شادی ایک غیر معمولی حالات کے تحت ہوئی تھی۔ شبنم، جو ایک پولیس اہلکار کی پہلی بیوی تھی۔ اس شادی سے اس کا ایک بیٹا بھی تھا، جو اب 12 سال کا ہے۔

ایک محبت کی کہانی

شبنم کم عمری میں اپنے خاندان کے کہنے پر ایک پولیس اہلکار سے شادی کے بندھن میں بندھ گئی تھی۔

شبنم کے قریبی رشتہ دار نے بتایا:

"وہ بہت کم عمر تھی، اور اس کے شوہر کو اس سے کوئی لگاؤ نہیں تھا۔ ان دونوں کے درمیان کبھی اتفاق نہیں ہوا۔"

شادی کے کئی سال بعد، شبنم کی ملاقات عمران سے ہوئی، اور وہ دونوں ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو گئے۔ اس محبت نے انہیں اپنے گھروں سے فرار ہونے اور شادی کرنے پر مجبور کر دیا۔

رشتہ دار نے مزید کہا:

"یہ نکاح پر نکاح کا معاملہ تھا۔ اگرچہ ہم نے بعد میں ان کی شادی کو قبول کر لیا، لیکن ہمارے دلوں میں ہمیشہ یہ بات رہی کہ اس نے گناہ کیا ہے۔ اس کا پہلا شوہر، جو کبھی اس سے محبت نہیں کرتا تھا، طلاق دینے پر تیار نہیں تھا۔ بار بار کی کوششوں کے باوجود، اس نے طلاق نہیں دی۔"

شادی کے بعد کا تنازعہ

شبنم اور عمران کی شادی کے ابتدائی دو سال خوشگوار گزرے۔ لیکن جلد ہی ان کے درمیان جھگڑے اور اختلافات شروع ہو گئے۔ ایک موقع پر، شبنم نے عمران کے خلاف گھریلو تشدد کا مقدمہ درج کروایا، لیکن بعد میں دونوں نے اپنے اختلافات کو ختم کر کے دوبارہ ساتھ رہنا شروع کر دیا۔

شبنم کے قریبی رشتہ داروں کے مطابق:

"پہلے شوہر کے رویے کی وجہ سے شبنم کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ نہ تو اسے طلاق دیتا تھا، اور نہ ہی اس کے سکون سے جینے دیتا تھا۔ ان کے درمیان جھگڑے اور مار پیٹ معمول کا حصہ بن گئے تھے۔"

شبنم کے دوسرے شوہر عمران نے شادی کے بعد اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی تھی، اور اس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے۔ اس طرح، دونوں کی شادیوں کے درمیان ایک پیچیدہ صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔

قتل کی رات

شبنم کے قتل کی رات ایک معمولی جھگڑے نے ہولناک موڑ لے لیا۔ عمران کو شبہ تھا کہ شبنم کسی اور مرد کے ساتھ تعلقات رکھتی ہے۔ جھگڑے کے دوران، اس نے غصے میں آ کر شبنم کا گلا گھونٹ دیا۔ قتل کے بعد، عمران نے لاش کو گھر کے سامنے ایک کم گہرے گڑھے میں دفن کر دیا۔ کچھ دن بعد، جب قبر سے بدبو آنے لگی، تو اس نے لاش کو نکالا اور گائے کے باڑے میں لے جا کر جلا دیا۔ پھر باقیات کو قریبی میدان میں پھینک دیا اور کچھ ہڈیاں باڑے میں دفن کر دیں۔

تحقیقات اور انکشافات

پولیس نے تفتیش کے دوران عمران کی پہلی بیوی سے بھی پوچھ گچھ کی۔ تاہم، عمران نے اعتراف کیا کہ قتل میں اس کی پہلی بیوی کا کوئی کردار نہیں تھا۔ شبنم کے قتل نے نہ صرف اس کے خاندان بلکہ پورے گاؤں کو سکتے میں ڈال دیا ہے۔

قتل کے انکشاف کے بعد، شبنم کے خاندان نے اس کے بیٹے کو اپنے پاس لانے کی درخواست کی ہے تاکہ اسے بہتر زندگی فراہم کی جاسکے۔

غزل

ہم بھٹک رہے ہیں فقیروں کی ندامت کی طرح
اٹھی ہے ہر نگاہ فقیروں کی ندامت کی طرح
وہ تو کہتے رہے ہیں گلی کے آس پاس سے
پھرتی ہے نقش پاں، دیکھ کر ندامت کی طرح
ٹیڑھی ہے راہ شوق محلہ کی فقیروں کی طرح
گرگئی گیسوی دلدار، نقش پاں ندامت کی طرح
بے نقطہ نظر سے راہ نہ چلا فقیروں کی طرح،
نقش دار، عاشق درواز انتظار کی ہے ندامت کی طرح
کوئی لکھ رہا ہے دل کی تحریر فقیروں کی طرح
رضا کی حقیقت، اہل وفا کے نقش دار کی طرح

احسان رضا
جامعہ دارالہدی کرناٹک

اردو کی پاسبانی

اردو کے ہیں محب تو زحمت ذرا اٹھائیں
اردو کا کوئی گھر میں اخبار اک منگائیں
گر چاہتے ہیں اردو۔ پھولے پھلے یہاں تو
ہر شہر ہر گلی میں ۔اردو کا گھر بنائیں
لیتی کہاں ہے سانسیں اردو کھلی فضا میں
آلودگی کی زد سے مل کر اسے بچائیں
کہتے تو سب یہی ہیں اردو بہت ہے پیاری
کچھ مانگ لو مدد تو کرتے ہیں دائیں بائیں
خود بھی پڑھیں۔ پڑھائیں بچوں کو اپنے اردو
اردو زباں ہے پیاری۔ سب کو یہی بتائیں
اسکول ہو یا مکتب، ہو مدرسہ یا کالج
ہر اک جگہ پہ اک دن، اردو کا دن منائیں
اقبال ۔میر و غالب۔ سب نے اسے سنوارا
اک ساتھ مل کے اختر، ہم بھی اسے سجائیں

شمیم اختر

ظلم

ظلم بس ظلم ہے ظلم کو ظلم ہی جانو لوگوں
کرو اجتناب خود اوروں کو بھی روکو لوگوں
حقیقت اسکی اتنی ہے یہ خدا کو ناگوارہ ہے
جس نے بھی کیا اس نے قہر خدا کو پکارا ہے
حقیقت حال میں ہی یہ ہمیں ہے نظر آیا
وہ جس نے چھین لیا معصوم سروں سے باپ کا سایا
وہ جس نے آب و دانے کے لیے انسانوں کو تڑپایا
وہ جس نے لاکھوں جانوں کو بم سے اڑوایا
وہ جس نے ہنستی کھیلتی بستی کو مسمار کر ڈالا
وہ جس نے ماں کی آغوش کو تہی ہی کر ڈالا
وہ جس نے سمجھا کہ یہ اس کی اپنی طاقت ہے
وہ شاید بھلا بیٹھا کہ خدا ذات منصف ہے
کچھ وقت ہی گزرا کہ یہ سانحہ پیش آیا
دیکھتے ہی دیکھتے ظالم کی پلٹ گئی کایا
جو بے جا ظلم کیا اور کام ظالم کے آیا
صدف پل ہی پل میں راکھ ہو گئ اسکی مایا

الفیہ صدف

غزل

دل میں ہزار زخم تمنا لیے ہوئے
برسوں سے جی رہے ہیں لبوں کو سیے ہوئے
کس کی نگاہِ مست کا آیا ہے پھر خیال
عالم تمام وجد میں ہے بن پیے ہوئے
کس نے وفا کی ریت کو سمجھا ہے آج تک
کس نے بھلا نبھائے ہیں وعدے کیے ہوئے
اب تو خدارا دے دے مرے حوصلے کی داد
جیون گزر گیا ہے ترے بن جیے ہوئے
شوکت! جمالِ یار کے سب استعارے ہیں
جگنو ہوئے، گلاب ہوئے یا دیے ہوئے

شوکت محمود شوکت

غزل

فلک کے ستاروں سے جب بات کی
ہوئی مات پل بھر میں ظلمات کی
تڑپتا ہوں یادوں میں آٹھوں پہر
تمہیں کیا خبر میرے دن رات کی
تری راہ تکتے ہوئے اے صنم
کئی راتیں گزری ہیں برسات کی
مجھے یوں ستانا مناسب نہیں
کرو فکر اب میرے جذبات کی
کئی دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں
سبیلیں نکالو ملاقات کی
اے حاتم کے اونچے قبیلو ! سنو
تمہیں کیا ضرورت ہے خیرات کی
ترے ساتھ میری کٹے زندگی
ہے خواہش مجھے ان ہی لمحات کی
جو عالمؔ کے دل کو بھی محبوب تھے
نکالو وہ فہرتیں نغمات کی

آفتاب عالمؔ شاہ نوری

غزل

میری چاہت ہے تم میری ہو جاؤ
کسی اور کی نہیں، میری دیوانی ہو جاؤ
محبت میں تیرا ہاتھ مانگنے،
تیرے میرے گھر میں چلا آیا
لوگوں نے کہا، اے غریب! تو کہاں سے آیا؟
غریبی کی ندامت لے کر، میں
غریب نواز کے پاس آیا
ان کے دربار سے دعا لے کر، میں
وہاں سے رخصت ہو کر آیا
اب تجھے پانے کے لیے منزل تلاش کر رہا ہوں
منزل اگر مل گئی تو آسمان پرواز کر رہا ہوں
اب کامیابی کی منزل دور نہیں
کیونکہ غریب نواز سے دعا لے کر آیا ہوں

فیضان رضا
دارالہدی کرناٹک

گجرات میں مسلمانوں کی ٣٣٥ رہائشی اور تجارتی عمارتیں منہدم، کئی درگاہیں بھی مسمار کردی گئیں

احمد آباد: گجرات کے ضلع بیٹ دوارکا میں حکام نے تقریباً 335 ڈھانچوں بشمول درگاہوں، مکانات اور تجارتی عمارتوں کو ناجائز قبضے قرار دیتے ہوئے گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران منہدم کر دیا ہے۔ کلیرین کی اطلاع کے مطابق یہ بڑی انہدامی کارروائی بیٹ دوارکا جزیرہ کے بالاپور گاؤں میں ہفتہ سے شروع کی گئی ہے۔ گجرات کے وزیر داخلہ ہرش سنگھوی نے ایکس پر انہدامی کارروائی کے ویڈیوز پوسٹ کی اور بتایا کہ حکام نے کتنے ڈھانچے منہدم کیے ہیں۔ سنگھوی کے مطابق 500,25,04,53 روپے مالیتی 642,00,1 مربع میٹر اراضی پر انہدامی کارروائی کی گئی ہے۔ منہدم کی جانے والی عمارتوں میں 12 رہائشی، 9 تجارتی عمارتیں اور 12 مذہبی ڈھانچے شامل تھے۔ انھوں نے کہا کہ معزز چیف منسٹر بھوپیندرا کی زیر قیادت اس اراضی پر عنقریب عوام کے لیے نئی سہولتیں تعمیر کی جائیں گی۔ یہ سب کے لیے بہتر مستقبل کے تئیں ایک عظیم قدم ہے۔ بہرحال سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) نے کہا کہ حکومت ناجائز قبضے ہٹانے کے نام پر مذہبی ڈھانچوں اور عمارتوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ ایس ڈی پی آئی کے قومی سکریٹری ریاض فرنگی پیٹے نے بتایا کہ گجرات کے بیٹ دوارکا میں بڑی انہدامی کارروائی میں جو ہنوز جاری ہے 000,72,12,13 روپے مالیتی رہائشی جائیدادوں اور حضرت پنج پیر رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کو اتوار کو روز منہدم کر دیا گیا۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ مسلمانوں کی عبادت گاہوں اور عمارتوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ دنیا کے دیگر حصوں میں حکومتوں نے تعمیرات پر توجہ مرکوز کی ہے، تاہم مودی حکومت انہدامی کارروائی اور تباہی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ یہ سب کے لیے بہتر مستقبل کے تئیں ایک عظیم قدم ہے۔ بہرحال سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) نے کہا کہ حکومت ناجائز قبضے ہٹانے کے نام پر مذہبی ڈھانچوں اور عمارتوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔

آر جی کار ہاسپٹل کیس: ملزم کے خلاف

تمام الزامات ثابت، سزائے موت یا عمر قید کا امکان

کولکتہ: کولکتہ کی عدالت نے ہفتہ کے دن سنجے رائے کو سرکاری آر جی کار میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں ایک آن ڈیوٹی ڈاکٹر کی عصمت ریزی اور قتل کا "خاطی" قرار دیا۔ اس سفاکانہ جرم پر ملک بھر میں برہمی اور طویل احتجاج دیکھا گیا تھا۔ سیالدہ کورٹ جہاں کیس چلا پیر کے دن سزا سنائے گی۔ ایڈیشنل ضلع و سیشن جج انیربن داس نے یہ بات بتائی۔ گزشتہ برس نومبر میں بند کمرہ سماعت شروع ہونے کے تقریباً 2 ماہ بعد اور 9 اگست 2024 کے سفاکانہ جرم کے 162 دن بعد فیصلہ سنایا گیا۔ ملزم کو سزائے موت یا عمر قید ہوسکتی ہے۔ جج نے کہا کہ سی بی آئی نے ملزم کے خلاف تمام الزامات ثابت کردیئے۔ پیر کی دوپہر 30:12 بجے سنجے رائے کا بیان ریکارڈ کیا جائے گا اور اس کے بعد سزا سنادی جائے گی۔

آج سنجے رائے نے عدالت میں کہا کہ اسے پھنسایا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں گلے میں رودرکش مالا پہنتا ہوں۔ اگر میں نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہوتا تو یہ مالا ٹوٹ جاتی۔ فیصلہ کے بعد پولیس سنجے رائے کو کڑے پہرہ میں پریسیڈنسی کرکشنل ہوم لے کر چلی گئی۔ اس نے میڈیا والوں کو سنجے رائے سے بات کرنے نہیں دیا۔ لیڈی ڈاکٹر کے ماں باپ نے جج کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے ان کے بھروسہ کی لاج رکھ لی۔ سی بی آئی نے اپنی چارج شیٹ میں سٹی پولیس کے سیوک والنٹیر سنجے رائے کو ملزم قرار دیا تھا۔ کولکتہ پولیس نے جس نے ابتدا میں تحقیقات کی تھی' سنجے رائے کو 10 اگست کو یعنی لیڈی ڈاکٹر کی نعش دواخانہ کے سیمینار روم سے برآمد ہونے کے ایک دن بعد برآمد کیا تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ کیس سی بی آئی کو منتقل کر دیا تھا۔ کیس کی بند کمرہ سماعت 12 نومبر کو شروع ہوئی تھی اور 50 گواہوں پر جرح ہوئی۔ کیس کی سماعت 9 جنوری کو مکمل ہو گئی تھی۔

پرویش ورما کے حامیوں نے کیجریوال پر حملہ کیا، آپ کا الزام

نئی دہلی: دہلی اسمبلی کا انتخابی میدان دن بدن گرم ہوتا جا رہا ہے۔ ادھر عام آدمی پارٹی نے نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار پرویش ورما کے حامیوں پر اروند کیجریوال پر حملہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ آپ کا دعویٰ ہے کہ نئی دہلی اسمبلی حلقہ میں انتخابی مہم کے دوران ان پر پتھراؤ کیا گیا۔ دوسری جانب بی جے پی لیڈر پرویش ورما کا دعویٰ ہے کہ ان کے حامیوں پر کار چڑھائی گئی۔ پرویش ورما نے دعویٰ کیا ہے کہ اروند کیجریوال نے اپنی کار ان کے حامی پر چڑھائی جس کی وجہ سے بی جے پی کارکن کی ٹانگ پر چوٹ آئی۔ انہوں نے کہا کہ میں ورکر کو دیکھنے لیڈی ہارڈنگ ہسپتال جا رہا ہوں۔ اس کے بارے میں عام آدمی پارٹی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، بی جے پی شکست کے خوف سے غصے میں ہے، انہوں نے اروند کیجریوال پر اپنے غنڈوں سے حملہ کر دیا۔ انہوں نے ان پر حملہ کر کے انہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی تاکہ وہ بی جے پی کے لوگوں کو مہم نہ چلا سکیں کیجریوال آپ کے بزدلانہ حملے سے ڈرنے والے نہیں ہیں، دہلی کے لوگ آپ کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ اس مبینہ حملے پر سابق ڈپٹی سی ایم منیش سیسودیا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی خوفزدہ بزدلوں کی پارٹی ہے۔ جب ان میں اروند کیجریوال کے کام کیخلاف لڑنے کی ہمت نہیں ہے، تو وہ اپنے غنڈے ان پر حملہ کرنے کے لیے آ گئے۔ اس سے کہیں زیادہ گھٹیا اور گھٹیا سیاست نہیں ہوسکتی، جو بی جے پی کر رہی ہے۔

کھگڑیا سے ١٥ کروڑ کی سائبر فراڈ کیس میں نوجوان گرفتار

کھگڑیا: ملک میں ان دنوں بڑے پیمانے پر سائبر کرائم کے معاملے سامنے آ رہے ہیں۔ اس سلسلے میں کئی گروہ کا پردہ فاش بھی ہوا ہے اور کئی گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں لیکن پھر بھی ایسے معاملوں میں کمی نہیں آ رہی ہے۔ لوگوں کو بھی اس دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے بیدار کیا جا رہا ہے مگر پھر بھی کچھ لوگ اس جال میں پھنس جا رہے ہیں۔ اسی تعلق سے بہار کے کھگڑیا ضلع سے سائبر ٹھگی میں ایک 30 سالہ شخص سجیت کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے تار کمبوڈیا سے بھی جڑے ہیں۔ جمعہ کو ممبئی پولیس نے اس کا پردہ فاش کرتے ہوئے یہ جانکاری دی۔ ذرائع کے مطابق سجیت کمار کھگڑیا ضلع کے مہیش کھونٹ تھانہ حلقہ کے نیا نگر بنی کا رہنے والا ہے۔ اس کی گرفتاری کے لیے اتوار کو نوی ممبئی کے سائبر پولیس سب انسپکٹر روہت مہیش کھونٹ تھانہ پہنچے۔ پیر کو مقامی پولیس کے تعاون سے نیا نگر بنی میں چھاپہ ماری کر کے مدن کمار کے بیٹے سجیت کمار کو گرفتار کیا گیا۔ ممبئی پولیس نے بتایا کہ سجیت کمار کیخلاف سائبر تھانہ نوی ممبئی میں معاملہ درج ہے جو سائبر ٹھگی سے متعلق ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جنوری اور اگست 2024 کے درمیان سجیت نے آن لائن شیئر ٹریڈنگ کے نام پر نوی ممبئی کے شخص کو شیئر ٹریڈنگ میں سرمایہ پر بہترین ریٹرن کا یقین دلا کر جال میں پھنسایا اور اس سے 148891665 (تقریباً 15 کروڑ) روپے کی ٹھگی کر لی۔ پولیس نے تکنیکی اور خفیہ انپٹ سمیت کئی سراغ پر کام کیا اور بہار کے رہنے والے ملزم تک پہنچ گئی۔ پوچھ تاچھ کے دوران سجیت نے قبول کیا کہ جون 2023، جنوری 2024 اور فروری اور جون 2024 میں اس نے کمبوڈیا سے کال سینٹر کے توسط سے کئی ہندوستانی شہریوں کو نشانہ بنایا۔ سائبر پولیس نے شکایت پر نئے فوجداری ضابطہ بی این ایس اور آئی ٹی قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت اطلاع اول درج کی ہے۔ ملزم سے پوچھ تاچھ میں پتہ چلا کہ اس نے کمبوڈیا میں رہنے کے دوران کال سینٹروں میں کام کیا اور ہندوستانیوں کو دھوکہ دہی کے تحت نشانہ بنایا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق سجیت کمار سم خریدتا تھا۔

بہار کی ذات پات کی مردم شماری فرضی ہے: راہل

پٹنہ: کانگریس کے سابق قومی صدر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بہار کی نتیش حکومت کا اہم منصوبہ ذات پات کی مردم شماری کو فرضی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی اصل صورت حال کو سمجھنے کے لیے ایسی گنتی ضرور ہونی چاہیے، لیکن اس ریاست میں جیسی ہوئی ویسی نہیں۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو باپو آڈیٹوریم میں منعقدہ آئین تحفظ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا" ملک کی حقیقی صورتحال کو سمجھنے کے لیے ملک گیر ذات پات کی مردم شماری کرائی جانی چاہیے لیکن یہ مردم شماری بہار کی طرح فرضی نہیں ہوگی۔ ذات پات کی بنیاد پر ملک میں مردم شماری ہو لیکن پالیسی بنائی جائے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اگر کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو مردم شماری سے متعلق بل لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پاس کرایا جائے گا۔ ان کی حکومت 50 فیصد ریزرویشن کی رکاوٹ کو ختم کر دے گی۔ مسٹر گاندھی نے کہا" آئین میں یہ کہاں لکھا ہے کہ ہندوستان کی تمام دولت صرف دو تین لوگوں کے ہاتھ میں جائے؟ آج کے ہندوستان میں ایم ایل اے اور ایم پی کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ جب میں پسماندہ برادریوں، دلتوں، کی بات کرتا ہوں۔ قبائلی، جب میں گروپ سے تعلق رکھنے والے بی جے پی کے ممبران اسمبلی سے ملتا ہوں تو وہ کہتے ہیں کہ ہمیں پنجرے میں بند کر دیا گیا ہے۔

سسودیا قرض ملنے کا ذریعہ بتائیں: بی جے پی

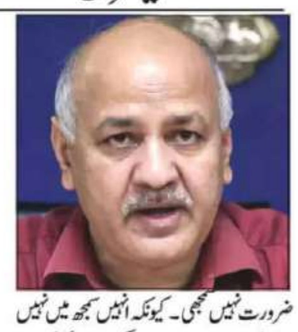

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این ائی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنے انتخابی حلف نامہ میں دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کے داخل کردہ قرض کے اعداد و شمار پر سوال اٹھائے ہیں اور ان سے اپنی غیر معمولی آمدنی اور قرض ملنے کے ذرائع کے بارے میں وضاحت طلب کی ہے۔ بی جے پی نے کہا عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال ہوں یا مسٹر سسودیا، ان کی غیر معمولی آمدنی کے ذرائع اور 2020-21 سے 2023-24 کے درمیان قرض ملنے کے ذرائع سب مشکوک ہیں۔ ہم کوئی الزام نہیں لگا رہے ہیں، ہم صرف دہلی کے لوگوں کی طرف سے وضاحت مانگ رہے ہیں۔ دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے کہا کہ دو دن پہلے بی جے پی نے عوامی تجسس کا سوال اٹھایا تھا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی وزیر اعلیٰ اپنی بنیادی آمدنی سے کم کا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرے، لیکن مسٹر کیجریوال نے اس کا جواب دینے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ کیونکہ انہیں سمجھ میں نہیں آ رہا کہ وہ اس کا جواب کیسے دیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کے انکم ٹیکس گوشواروں کے اعداد و شمار شکوک و شبہات کو جنم دیتے ہیں اور آج پھر ہم مسٹر کیجریوال سے سوال پوچھتے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ پچھلی دہائی میں آپ کے انکم ٹیکس میں دکھائی گئی آمدنی آپ کی اصل تنخواہ سے بھی کم ہے لیکن شراب پالیسی بننے والے کووڈ سال میں چالیس گنا بڑھ گئی تھی؟ مسٹر سسودیا پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کل والدین کا اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے قرض لینا ایک عام سی بات ہے لیکن مسٹر سسودیا کے معاملے میں یہ غیر معمولی ہے اور بہت سے سوالات کو جنم دیتا ہے۔ عام طور پر ہم سب بینک سے بچوں کا تعلیمی قرض لیتے ہیں، لیکن مسٹر سسودیا کاروباری لوگوں سے قرض لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا،" مسٹر سیسودیا کا انتخابی حلف نامہ بہت کچھ بتاتا ہے کہ مسٹر سسودیا، ہم عام لوگوں کی طرح فکسڈ ڈپازٹ کے ذریعے بینک میں پیسہ بچاتے ہیں، لیکن جب انہیں قرض لینے کی ضرورت ہوتی ہے، تو ان کے پاس ایسے دوست ہوتے ہیں جو انہیں لاکھوں روپے کے قرض دے دیتے ہیں وہ بھی طویل مدت کے لیے۔ انہوں نے کہا،" ہر عام شہری کی طرح، مسٹر سیسودیا بھی اپنے ریٹرن کے مطابق سرکاری بینکوں میں پیسہ رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں، مثال کے طور پر ان کے پاس بینک آف بڑودہ، شکر پور میں 14 لاکھ روپے کی فکسٹ ڈپازٹ ہے، تو پنجاب نیشنل بینک، صاحب آباد میں 19 لاکھ 97 ہزار کی فکسڈ ڈپازٹ ہے۔ ان کی بچت کے اعداد و شمار کسی بھی متوسط طبقے کے کنبہ کی طرح عام ہیں، تاہم جب ہم منیش سسودیا کے تعلیمی قرض کے اعداد و شمار کو دیکھتے ہیں، تو یہ ہیرا پھیری کا معاملہ لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سسودیا کے ذریعہ داخل کردہ حلف نامہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان پر اپنے بیٹے کی غیر ملکی تعلیم کے لئے 5.1 کروڑ روپے کا قرض ہے۔ یہاں تک تو یہ نارمل لگتا تھا لیکن اس کے بعد سب کچھ غیر معمولی ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا،" مسٹر کیجریوال اور مسٹر سیسودیا نے قرض کیوں لیا، وہ کسی بھی سرکاری اسکیم کا فائدہ اٹھا سکتے تھے، یہ بھی بتائیں کہ وہ دہلی میں بڑی یونیورسٹیوں کی بات کرتے ہیں، پھر انہوں نے اپنے بیٹے کو بیرون ملک کیوں بھیجا۔

این سی پی امیدواروں کو ہراساں کیا گیا

نئی دہلی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے دہلی پولیس پر اپنے امیدواروں کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ دہلی این سی پی کے وریندر سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ موجودہ حکومت این سی پی کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ سے مایوس ہو کر جان بوجھ کر نئی دہلی سے این سی پی کے امیدوار وشونا تھ اگروال کی نامزدگی میں خلل ڈال رہی ہے۔ وقت پر پہنچنے کے باوجود سکیورٹی اہلکاروں نے انہیں ویٹنگ روم میں بٹھا کر ان کا وقت ضائع کیا۔ انہوں نے کہا کہ کالکا سے جمیل خان، دیولی سے کیم چند راجورا، تغلق آباد سے پریم کھٹانہ، مادی پور سے ہریش کمار، منگول پوری سے کھیم چند اور رٹھالہ کے امیدوار کے ساتھ بھی اسی طرح کے واقعات پیش آئے۔ ان میں سے بہت سے امیدواروں کی فیس بھی جمع کرائی جا چکی تھی لیکن پھر بھی ان کی نامزدگی میں رکاوٹ ڈالی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت شکست کے خوف سے گھبراہٹ کا شکار ہے۔ ملکی دارالحکومت میں ایسے واقعات کو جمہوریت پر حملہ تصور کیا جانا چاہیے۔ حکومت کو اس سازش کا نوٹس لیتے ہوئے شفاف انتخابات کو یقینی بنانا ہوگا۔

مرادآباد کے ایکسپورٹر کے خلاف راجستھان کے کاروباری نے درج کرایا مقدمہ

مرادآباد: اتر پردیش کے ضلع مرادآباد کے ایک ایکسپورٹر نے اس کے دو بیٹوں اور بہو سمیت چار کے خلاف دو کروڑ بیس لاکھ روپے کی رقم ہڑپنے کے الزام میں راجستھان کے ایک کاروباری نے رپورٹ درج کرائی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیق کر رہی ہے۔ ایس پی (شہر) کمار رنوجے سنگھ نے ہفتہ کو بتایا کہ راجستھان میں بیکانیر کے کاروباری روشن لال چاولا کے ذریعہ تھانہ گلشہید میں 20 دسمبر 24 کو ایک تحریر دی گئی تھی۔ تحریر میں گل شہید چوراہا باشندہ شاہ عالم خان، بیٹے زبیر عالم وزید عالم اور بہو زینت عالم بیوی زبیر عالم پر کاروباری لین دین میں دھوکہ دھڑی کر دو کروڑ 20 لاکھ روپے ہڑپنے کا الزام لگایا تھا۔ تحریر کی بنیاد پر تھانہ پولیس کے ذریعہ اسی دن رپورٹ درج کر لی گئی تھی۔ پولیس ذرائع نے آگے بتایا کہ راجستھان کے بیکانیر باشندہ روشن لال چاول کی اتر پردیش کے سنت روی داس نگر بھدوہی میں ایل ایم ایکسپورٹ کے نام سے کارپیٹ دھاگے کی فیکٹری ہے۔ بھدوہی میں جنید انصاری نامی شخص کے ذریعہ سے روشن لال چاول کی مرادآباد باشندہ شاہ عالم سے جان پہچان امریکہ میں ایکسپورٹ کمپنی کے مالک کے طور پر کرائی گئی تھی۔ روشن لال کا الزام ہے کہ سال 2011 سے 2018 تک شاہ عالم کے ساتھ کاروبار کیا گیا۔ الزام ہے کہ اس دوران شاہ عالم پر دو کروڑ 20 لاکھ روپے کی دینداری ہو گئی۔ بقایہ رقم مانگنے پر شاہ عالم پہلے تو ٹال مٹول کرتا رہے۔ کچھ دن بعد فرم میں گھاٹا بتا کر بقایہ جات کی ادائیگی کرنے سے انکار کر دیا۔ روشن لال نے سینئر ایس پی کو اس بابت ایک شکایتی عرضی دی تھی۔ متعلقہ تھانہ کی پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

خاتون کتھا واچک کے ساتھ شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری

فیروزآباد: اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ جسرانا میں ایک خاتون کتھا واچک نے ایک ڈھولک بجانے والے کے خلاف شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری کرنے کے معاملے میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ ضلع کے تھانہ جسرانا میں ضلع فرخ آباد باشندہ متاثرہ خاتون کتھا واچک کے ذریعہ رپورٹ درج کرائی گئی ہے کہ دسمبر مہینے میں جسرانا کے گاؤں سرولا پاڈھم میں کتھا کا پروگرام کرنے آئی تھی وہاں اس کی ملاقات ڈھولک بجانے والے سنیل یادو سے ہوئی۔ سنیل نے اسے بتایا کہ وہ غیر شادی شدہ ہے۔ وہ اسے اپنے والدین سے ملوانے کا بہانہ کر اپنے گھر لے گیا۔ گھر پر کوئی نہیں تھا اس نے اسے شادی کا بھروسہ دلایا اور اس کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کیے۔

امت شاہ کے تبصرے بی جے پی اور آر ایس ایس کی آئین اور بابا صاحب کے تئیں نفرت کا مظاہرہ ہیں: دھیریندر

دربھنگہ: کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ لیننسٹ (سی پی آئی-ایم ایل) کے پولیٹ بیورو کے رکن اور متھیلانچل کے انچارج دھیریندر جھا نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ کے ریمارکس آئین اور بابا صاحب کے خلاف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خلاف ہیں۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے نفرت کا اظہار ہے۔ پانڈا سرائے میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلعی دفتر میں ہفتہ کو ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر جھا نے کہا کہ منوسمرتی کو ملک کا آئین بنانے کے لیے ان کی بے چینی صاف نظر آتی ہے، لیکن عوام کی بے چینی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ملک میں آئین اور بابا صاحب پر ہر حملے کے خلاف بھرپور احتجاج جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کے آئین کی جگہ منوسمرتی کو نافذ کرنے کی بی جے پی کی کوشش کو ملک کے عوام بے نقاب کریں گے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر اور آئین کی توہین کے خلاف 26 جنوری کو ترنگا مارچ نکالا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی ہر گاؤں میں آئین کی تمہید پڑھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی حکومت زمین پر اپنے اعلان کو نافذ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ بہار کے تمام غریب خاندانوں کو ہر گاؤں میں 2 لاکھ روپے دینے کے معاملے کو عام کر کے نتیش حکومت کو بے نقاب کرنا ہوگا۔ یہ مسئلہ 9 مارچ کو پٹنہ میں منعقد ہونے والے مہا سماگم میں اٹھایا جائے گا۔ دربھنگہ ضلع کمیٹی کی میٹنگ میں 25 جنوری کو ڈویژنل سطح کے سماگم اور 9 مارچ کو پٹنہ میں منعقد ہونے والے مہا سماگم کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا، میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جناب بیدیا ناتھ نے کہا کہ آج پورے بہار میں 12 لاکھ سے زیادہ سکیم کارکن کام کر رہے ہیں۔ کام کر رہے ہیں۔ لیکن آج حکومت سب کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ جس کے خلاف پورے بہار میں ڈویژنل سطح پر کانفرنس کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل پر مبنی تحریک کو وسعت دینے کے لیے 25 جنوری کو آڈیٹوریم میں ڈویژنل سطح کی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔

ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے جلسہ تقسیم انعامات

اور مثالی معلم ایوارڈ تقریب ٢٢ر جنوری کو

اورنگ آباد۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے اساتذہ کیلئے عید میلاد النبی صلی کے موقع پر مضمون نویسی کا مقابلہ رکھا گیا تھا۔ جس میں سبھی اساتذہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جلسہ تقسیم انعامات اور اپنے پیشے سے وفاداری اور بہترین کارکردگی کرنے والے اساتذہ کرام کو مثالی معلم ایوارڈ سے معزز مہمانوں کے ہاتھوں نوازا جائے گا۔ پروگرام کی صدارت جناب عبدالستار صاحب (سابق ریاستی وزیر و ممبر اسمبلی)، فرمائیں گے۔ اور مہمان خصوصی اورنگ آباد کے ہردلعزیز سابق رکن پارلیمان امتیاز جلیل صاحب، شکشک آمدار وکرم کالے صاحب، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر بی بی چوان صاحب، پرائمری ایجوکیشن آفیسر محترمہ جے شری چوہان، سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر محترمہ اشوینی لاٹکر ※ سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر جالنہ ضلع پریشد محترمہ منگل دھوپے، محترم صوفی لئیق احمد ※ ایڈوکیٹ خضر پٹیل صاحب اور دیگر مہمانانِ خصوصی حاضر رہیں گے۔ پروگرام کا انعقاد بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد تحقیقاتی مرکز، مجنوہل، ٹی وی سینٹر اورنگ آباد میں بتاریخ 22 جنوری 2025 کو بروز بدھ شام 7 بجے سے عمل میں آئے گا۔۔۔ اول، دوم اور سوم انعام یافتگان کو نقد انعام کے ساتھ ٹرافی، سرٹیفکیٹ اور کتاب سے نوازا جائے گا۔ اور ترغیبی انعام یافتگان کی خدمت میں تحائف پیش کیے جائے گے۔ اورنگ آباد کے اردو اور مراٹھی میڈیم اسکولوں کے محنتی، مخلص، ملنسار اور با صلاحیت اساتذہ کو اُن کے کارہائے نمایاں کے عوض مثالی معلم (BEST TEACHERS) کے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ جس میں اورنگ آباد کے اردو اسکولوں سے تین، مراٹھی اسکولوں سے تین اور ایک ڈرائینگ ٹیچر کو مثالی استاد کے خطاب سے سرفراز کیا جائے گا۔ لہذا زیادہ سے زیادہ پروگرام میں اپنے دوست احباب کے ساتھ شرکت کریں۔ ایسی اپیل ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر جناب شیخ عبدالرحیم صاحب نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے کی ہے۔

اردو ہائی اسکول بادشاہ نگر، نندوربار میں آنند میلہ کی دھوم دھام

طلبہ وطالبات نے خرید وفروخت کا لیا آنند

نندوربار: طلبہ وطالبات میں تجارت کے بنیادی اصول، خرید فروخت، نفع و نقصان، خود اعتمادی و خود انحصاری کا شعور بیدار کرنے اور کاروباری صلاحیت کو اجاگر کرنے کی غرض سے ہر سال کی طرح امسال بھی اردو ہائی اسکول و پرائمری اسکول کا مشترکہ آنند میلہ بڑے اہتمام و جوش و خروش سے منعقد کیا گیا۔ میلہ کی ابتداء نہم جماعت کے طالب علم حنظلہ باغباں کی تلاوت سورہ فاتحہ سے ہوئی اس کے بعد مہمان خصوصی مولوی جاوید داسو امام مسجد عمر نے ربن قطعہ کر کے میلہ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سید نعیم الدین (چیئرمین سید امام بادشاہ ایجوکیشن سوسائٹی) حاجی بلال میمن، مفتی شاہ روخ، مولوی جنید، انور پٹوے جاوید انعامدار، وغیرہ معزز شخصیات بطور مہمان شریک ہوئے۔ آنند میلہ کی اصل توجہ کا مرکز لذیذ پکوانوں کے اسٹالز تھے۔ جو ہر ایک کو اپنی جانب مبذول کر رہے تھے جس میں بریڈ پکوڑے، موموس، منچورین، پوٹنگے بٹاٹے، سموسے، کھمن، کھمنی، کیک، رگڑا، چنے وٹانے، بھیل بھال، پاترے، گاجر اور لوکی کا حلوہ، گلاب جامن، چکن چلی بٹاٹا سیخ، دہی وڑے وغیرہ پکوانوں کے تقریباً ۵۱ اسٹالوں پر خریداروں کی بھیڑ دل بھر کر خرید و فروخت کا آنند لیتی ہوئی دیکھی گئی۔ جعفر سر، صابر سر، جاوید سر، ارشد سر، عمران سر، سلمٰی میڈم، انیسہ میڈم، نیلوفر میڈم فردوس میڈم، ساجدہ میڈم، نازیہ میڈم، اور نصرت میڈم نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیئے گراں قدر خدمات پیش کیں۔ صدر مدرس شیخ ریاض سر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس طرح آنند میلا اپنے اختتام پر پہنچا۔

بقیہ: ای وی ایم پر......

ملے تھے اور جہاں یادو اور مسلم ووٹر کی اکثریت تھی۔ اسی طرح بی جے پی کے دبدبے والے بوتھوں پر بڑی تعداد میں فرضی پتہ والے فرضی ووٹ بھی جوڑے گئے۔ اس جانچ نے یہ بھی پایا کہ ووٹ کاٹتے وقت الیکشن کمیشن کے ذریعہ طے کردہ اصولوں کو طاق پر رکھ دیا گیا تھا۔ بڑی تعداد میں ووٹ کاٹنے والے ملازمین نے اس کی وجہ 'اوپر سے دباؤ' بتایا۔ 'دی اسکرول' کی جانچ میں بھی یہی بات سامنے آئی۔ عام آدمی پارٹی نے یہ سوال دہلی اسمبلی انتخاب سے پہلے ہی اٹھانا شروع کیا ہے اور یہ الزام عائد کیا ہے کہ ایک اسمبلی حلقہ میں بی جے پی 10 ہزار سے زیادہ نام کٹوا رہی ہے۔ ایسے میں راجیو کمار کی اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے کہ سبکدوش ہونے سے پہلے لوک سبھا انتخاب اور اس کے بعد ہوئے اسمبلی انتخابات میں ووٹر لسٹ کی ہر تبدیلی پر قرطاس ابیض (وہائٹ پیپر) جاری کریں۔ دوسرا مزید سنگین سوال انتخابی نتائج کو لے کر ہے۔ لوک سبھا انتخاب کے بعد نتائج کے ڈاٹا کو لے کر کئی سوال اٹھائے گئے۔ سوال یہ تھا کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹنگ والے دن شام کو دیے گئے اور ووٹنگ کے آخری ڈاٹا میں اتنا فرق کیوں ہے، ووٹنگ کا آخری ڈاٹا اتنی تاخیر سے اور وہ بھی ادھورے کیوں دیے گئے؟ الیکشن کمیشن نے ان سب سوالات سے یہ کہہ کر پلہ جھاڑ لیا کہ ووٹنگ کی ساری جانکاری 'فارم 17 سی' میں درج ہوتی ہے اور اس کی کاپی پارٹیوں کو دی جاتی ہے۔ لیکن جب آر ٹی آئی کے تحت 'فارم 17 سی' کو منظر عام پر لانے کا مطالبہ ہوا تو الیکشن کمیشن نے خاموشی اختیار کر لی۔ اس کے بعد 2 مزید اہم سوالات اٹھے ہیں۔ گزشتہ 3 دہائیوں سے انتخابی شفافیت پر کام کر رہے ادارہ 'ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز' (اے ڈی آر) نے اعداد و شمار جاری کر پوچھا کہ الیکشن کمیشن کے مطابق ای وی ایم میں جتنے ووٹ ڈالے گئے اور ای وی ایم کے ووٹوں کی گنتی میں (پوسٹل ووٹ کو چھوڑ کر) جتنے ووٹ شمار کیے گئے، اس میں فرق کیوں ہے؟ یہ فرق ایک یا دو نہیں بلکہ 543 میں سے 536 انتخابی حلقوں میں پایا گیا ہے۔ کئی علاقوں میں تو جتنے ووٹ پڑے تھے، اس سے زیادہ گنتی کیے گئے۔ حال ہی میں اڈیشہ میں بیجو جنتا دل نے الیکشن کمیشن کے سامنے مزید ایک بڑی خامی رکھ کر اس کا جواب مانگا ہے۔ اڈیشہ میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخاب ایک ساتھ ہوئے تھے۔ ایک ہی ووٹر نے ایک ہی جگہ 2 مشینوں میں 2 ووٹ ڈالے تھے۔ ظاہر ہے دونوں ووٹوں کی تعداد یکساں ہونی چاہیے تھی۔ لیکن سبھی 21 پارلیمانی حلقوں میں لوک سبھا اور اسمبلی حلقوں کے ووٹ میں فرق ہے۔ ڈھینک نال میں یہ فرق 4000 ووٹوں سے زیادہ ہے۔ بیجو جنتا دل نے باقاعدہ 'فارم 17 سی' کے اعداد و شمار پیش کر اس نمبر میں اور شمار کیے گئے ووٹوں میں فرق کا ثبوت پیش کیا ہے۔ پارٹی نے ووٹنگ کی شب کے بعد ووٹنگ کے نمبر میں تبدیلی پر سوال اٹھایا ہے۔ ان ایشوز پر شفافیت سے کام لینے کی جگہ الیکشن کمیشن نے تمام سوالات پر پردہ ڈالنے کا کام کیا ہے۔ یہی نہیں، انتخاب کے اصول (2)93 میں ترمیم کر دی گئی ہے تاکہ الیکشن کمیشن کو انتخاب سے متعلق سبھی دستاویزات پبلک نہ کرنے پڑیں۔ اب حکومت اور الیکشن کمیشن طے کریں گے کہ انھیں کیا جانکاری عوام کو دینی ہے اور کیا نہیں۔ مطلب 'دال میں کچھ کالا ہے'۔ راجیو کمار کے سبکدوش ہونے سے یہ سوال سبکدوش نہیں ہوں گے۔

بقیہ: تبدیلی مذہب کے جھوٹے......

دل ضلع یونٹ کے سابق کوآرڈینیٹر آشیش سنگھ نے ایک مقامی ٹیلی ویژن چینل کو بتایا، 'جب ہم رات 2.30 بجے وہاں پہنچے تو گھر میں عرس کا پروگرام چل رہا تھا۔ درگاہ پر چادر پوشی ہو رہی تھی۔ کچھ مولانا تقریر کر رہے تھے۔ وہ دلت خاندان کو ان کی بیماری کا علاج کرنے اور پیسے دینے کا وعدہ کر کے اسلام قبول کروانے کی کوشش کر رہے تھے۔' معلوم ہو کہ اس معاملے میں 10 جنوری کو ہی چار مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا تھا اور ایک کو ایک دن بعد گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے جن پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے ان کی شناخت نورالدین (55)، ان کے بھتیجے معراج حسن (32)، خلیف (42)، عرفان (46) اور محمد حنیف (52) کے طور پر کی گئی ہے۔ ان لوگوں کے خلاف مجرمانہ دھمکی دینے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اتر پردیش کے تبدیلی مذہب ایکٹ 2021 کی دفعہ 3 اور 5(1) لگائی گئی ہے۔ تاہم، مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے ارمیلا نے ان پانچوں افراد کے خلاف کوئی منفی تبصرہ نہیں کیا، لیکن ایف آئی آر ان کے نام پر کی گئی شکایت پر ہی درج کی گئی تھی۔ دی وائر کے پاس اس ایف آئی آر کی ایک کاپی ہے، جس میں ارمیلا نے کہا ہے کہ وہ نورالدین، جو باندہ کے رہنے والے ہیں، سے اس وقت رابطہ میں آئی تھی، جب وہ دو سال سے زیادہ عرصے سے مبتلا اپنی بیماری کا علاج تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ارمیلا نے کہا، 'ہمارے گھر میں بھی پریشانی تھی۔ میں اپنا ٹیسٹ کروانے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی تھی اور اسی دوران میری ملاقات نورالدین سے ہوئی۔' انہوں نے مزید کہا کہ نورالدین نے انہیں ایک مزار پر جانے کے لیے کہا اور ان سے وعدہ کیا کہ ایک بار ایسا کرنے کے بعد وہ بہتر محسوس کرے گی اور اس کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ ارمیلا نے بتایا کہ ایک موقع پر نورالدین اپنے بھتیجے معراج اور خلیق کے ساتھ ان کے گھر آئے اور گھر کے ایک کونے میں مزار بنوائی۔ ارمیلا نے بتایا کہ نورالدین نے ان سے کہا تھا کہ 'تم ان کی پوجا کرو اور عرس کرو، تمہاری تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔' ایف آئی آر کے مطابق، ارمیلا نے الزام لگایا ہے کہ وقتاً فوقتاً نورالدین اور اس کے ساتھی ان کے اہل خانہ کو لالچ دیتے تھے اور انہیں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اسلام قبول کرنے کے لیے کہتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ان سے ہر سال ایک 'عرس' بھی منعقد کرنے کو کہا ہے۔ گزشتہ 10 جنوری کے عرس کا پروگرام نورالدین اور ان کے ساتھیوں نے ارمیلا کے گھر پر منعقد کیا تھا۔ ارمیلا نے بتایا کہ انہوں نے فاتحہ بھی پڑھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پانچوں افراد نے خاندان کو اسلام قبول کرنے کے بدلے رقم دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ایف آئی آر میں ارمیلا نے کہا ہے کہ ان لوگوں کا کہنا تھا، 'آپ لوگ نچلی ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ مسلم مذہب میں اعلیٰ ذات بن جاؤ گے۔ آپ کو مسلم مذہب سے پیسے ملتے رہیں گے اور آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔' ارمیلا نے مزید کہا، 'ان لوگوں کے اصرار پر اور ان کی طرف سے لالچ میں آکر ہم نے دھیمے لہجے میں مذہب تبدیل کرنے کے بارے میں بات کرنے پر اتفاق کیا۔ لیکن بہت سوچنے کے بعد احساس ہوا کہ یہ لوگ ہمیں گمراہ کر کے ہندو مذہب سے اسلام میں تبدیل کر دیں گے۔ تب میں اور میرے شوہر نے فیصلہ کیا کہ ہم اپنا مذہب تبدیل نہیں کریں گے۔ ہم اس کے اثر میں آ گئے تھے۔' ہمیر پور کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس منوج کمار گپتا نے بتایا کہ موداہا میں ایک شخص کے گھر پر 'غیر قانونی تبدیلی مذہب' کی کوشش کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی۔ موداہا پولیس اسٹیشن کے باہر ہمیر پور میں ایک مقامی یوٹیوب چینل سے بات کرتے ہوئے اجیت ورما اور ارمیلا نے اس بات سے انکار کیا کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ ارمیلا نے کہا، 'انہوں نے (نورالدین) مجھے ہر سال عرس کرنے کو کہا۔ مجھے نہیں معلوم کہ عرس کیا ہے۔ میں ہندو ہوں، مسلمانوں کی طرح پوجا کیسے کر سکتی ہوں؟' اس معاملے پر اجیت ورما نے کہا کہ ہم ہندو ہیں اور ہندو ہی رہیں گے۔

جونیئر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے آر جی کار فیصلہ اور سی بی آئی جانچ پر کئی سوالات اٹھائے

کلکتہ: جونیئر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے آج آر جی کار میڈیکل کالج و اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل معاملے میں آج سیالدہ کی خصوصی عدالت کے ذریعہ ملزم سنجے رائے کو مجرم قرار دیئے جانے کے فیصلے ناخوشی کا اظہار کیا ہے۔ مغربی جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ نے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے اور دعویٰ کیا کہ انصاف نہیں ملا۔ کتابچے کی دوسری سطر میں لکھا ہے بیچارکون نبھرتے۔ آخری سطور میں لکھا ہے کہ ملک کی آزادی کے 77 سال بعد انصاف کے بول خاموشی سے کیوں روتے ہیں؟ آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال میں ڈیوٹی پر موجود ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے واقعے کے بعد نہ صرف مغربی بنگال میں بلکہ پورے ملک میں شدید احتجاج دیکھنے میں آیا تھا۔ کلکتہ میں جونیئر ڈاکٹر اس تحریک میں سب سے آگے تھے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد تنظیم کے بیان سے ان کی مایوسی واضح ہے۔ تنظیم سنجے پر شک نہیں کر رہی ہے، جسے عدالت نے مجرم قرار دیا ہے۔ لیکن سنجے قتل عصمت دری میں ملوث ہے یا نہیں، پرچے کے بیان میں شک ظاہر کیا گیا ہے۔ جونیئر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی طرف سے کل 20 سوالات اٹھائے گئے۔ زیادہ تر سوالات تفتیشی عمل میں خامیوں سے متعلق ہیں۔ پہلا سوال متاثرہ کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں سر پر خون بہنے کا ذکر ہے، جو بلنٹ فورس ٹروما کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ لیکن فرانزک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سیمینار روم میں کہیں بھی ہاتھا پائی یا خون کا کوئی نشان نہیں ملا۔ ہے اگر ایسا ہے تو کیا تمام سیمینار روم میں جگہ ہے؟ واقعہ کی جگہ سے ملحقہ مکان کو تزئین و آرائش کے بہانے عجلت میں کیوں مسمار کیا گیا؟ کیا سیمینار کا کمرہ حقیقی منظر تھا، یا ملحقہ مکان میں کوئی شواہد باقی تھے جو گرائے گئے؟ تنظیم نے ایسے سوالات کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ جونیئر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے کتابچے میں دعویٰ کیا ہے کہ متاثرہ کے ناخن اور جسم کے دیگر حصوں سے جمع کیے گئے نمونوں میں سنجے کے علاوہ کم از کم ایک اور شخص کا ڈی این اے پایا گیا ہے۔ انہوں نے یہ سوال بھی پوچھا کہ سی بی آئی یہ کیوں نہیں ڈھونڈ رہی ہے کہ وہ شخص کون ہے؟۔ کتابچے میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ کی موت کا ممکنہ وقت صبح 30:2 سے 30:4 کے درمیان تھا۔ اس عرصے کے دوران، سنجے کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگ آر جی کار کے چیسٹ شعبہ کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آئے۔ جونیئر ڈاکٹروں کا سوال: صرف سنجے کی ہی شناخت کیوں؟ کیا تفتیش کاروں نے باقی کی شناخت کرنے کی کوشش کی؟ ہڈی کا پوسٹ مارٹم، آئندہ چند دنوں میں شواہد کو ٹھکانے لگانے کی کوششیں، فرانزک رپورٹ میں اٹھائے گئے مختلف اہم معاملات کی عدم تحقیقات، پوسٹ مارٹم رپورٹ میں گیپ، مجرموں کی شناخت کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کا بے دریغ استعمال پولس اور سی بی آئی کے رول پر اس طرح کے کئی سوال اٹھ چکے ہیں۔ آخری سوال میں لکھا ہے کہ مجرم سیاسی یا معاشی طور پر طاقتور نہیں ہوتا، کیا اسے اتنی جلدی سزا دی گئی؟ کیا متاثرہ کی عصمت دری اور قتل کے مجرم اس لیے بھاگ رہے ہیں کہ وہ طاقتور ہیں؟ دوسرے لفظوں میں تنظیم سے وابستہ جونیئر ڈاکٹر اس بات پر شک ظاہر کر رہے ہیں کہ آیا سنجے عصمت دری کرنے والا قاتل ہے یا نہیں۔

سی آر پی ایف کے گراؤنڈ کمانڈروں کے پرموشن پر بحران کا انکشاف

نئی دہلی: میڈیا اطلاع کے مطابق سینٹرل ریزرو پولیس فورس: سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے گراؤنڈ کمانڈر، یعنی اسسٹنٹ کمانڈنٹ، تقریباً 15 سالوں سے اپنے پرموشن کا انتظار کر رہے ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ ملک کی سب سے بڑی سینٹرل پیرا ملٹری فورس میں ڈپٹی کمانڈنٹ (ڈی سی) کی تقریباً 150 آسامیاں خالی ہیں لیکن اس کے باوجود اسسٹنٹ کمانڈنٹ ڈپٹی کمانڈنٹ کے عہدے پر پرموشن حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس زیر التواء پرموشن کی وجہ سے افسران کا مورال بری طرح متاثر ہو رہا ہے، وہیں یہی افسران دہشت گردی، نکسل ازم، الیکشن ڈیوٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ جیسی اہم ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ کیڈر افسران کے مطابق فورس ہیڈ کوارٹر اکثر زیر التواعدالتی مقدمات کا حوالہ دیتے ہوئے پروموشن کے عمل کو ملتوی کر دیتے ہیں۔ تاہم فورس ہیڈ کوارٹر نے اس بات کا اشارہ نہیں دیا ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھایا جائے گا۔ یہ بھی الزامات ہیں کہ فورس ہیڈ کوارٹر عدالت کے سامنے مناسب طریقے سے درخواست نہیں کرتا، جس سے قرارداد مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے۔

دہلی شراب گھوٹالہ معاملہ:

سنجے سنگھ کی ضمانت عرضی پر عدالت نے ای ڈی کو جاری کیا نوٹس

نئی دہلی: دہلی شراب گھوٹالے کے ایک مبینہ ملزم اور عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ کی طرف سے دائر درخواست پر راؤز ایونیو کورٹ نے ای ڈی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس سے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت اس معاملے کی اگلی سماعت 4 فروری کو کرے گی۔ سنجے سنگھ نے ضمانت کے قوانین میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔ پاسپورٹ جاری کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے سنجے سنگھ کو دہلی این سی آر چھوڑنے سے روک دیا ہے۔ ای ڈی نے سنجے سنگھ کو ضمانت دینے پر کوئی اعتراض ظاہر نہیں کیا تھا۔ ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے کہا تھا کہ سنجے سنگھ ضمانت پر رہا ہونے کے بعد سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں، لیکن وہ اس کیس سے متعلق کوئی بیان نہیں دیں گے۔ اپنا پاسپورٹ سپرد کریں گے، دہلی سے باہر جانے پر تحقیقاتی ایجنسی کو مطلع کریں گے اور اپنی لائیو لوکیشن شیئر کریں گے۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ سنجے سنگھ کی ضمانت کے حکم کو نظیر نہیں سمجھا جائے گا۔ سنجے سنگھ کی طرف سے دائر ضمانت کی درخواست پر سماعت کے دوران سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا تھا کہ ای ڈی کے اہم گواہ دنیش اروڑہ نے اپنے پہلے 9 بیانات میں سنجے سنگھ کا نام نہیں لیا تھا۔ سنجے سنگھ کو ڈیڑھ سال بعد گرفتار کیا گیا۔ سنگھوی نے عدالت میں کہا تھا کہ منظوری کی گواہی اس وقت تک قابل اعتماد نہیں ہے جب تک اس کی تصدیق نہ ہو جائے۔ اس معاملے میں دیگر ملزمان دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سیسودیا کو عدالت نے ذاتی حاضری سے استثنیٰ دے دیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے دہلی اسمبلی انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت میں حاضری سے استثنیٰ کا مطالبہ کیا تھا۔ دوسری طرف کیس کے دیگر ملزمین راجیہ سبھا ایم پی سنجے، بی آر ایس لیڈر کے کویتا اور دیگر ملزمین ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ پاسپورٹ جاری کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے سنجے سنگھ کو دہلی این سی آر چھوڑنے سے روک دیا ہے۔ ای ڈی نے سنجے سنگھ کو ضمانت دینے پر کوئی اعتراض ظاہر نہیں کیا تھا۔ ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے کہا تھا کہ سنجے سنگھ ضمانت پر رہا ہونے کے بعد سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں، لیکن وہ اس کیس سے متعلق کوئی بیان نہیں دیں گے۔ اپنا پاسپورٹ سپرد کریں گے، دہلی سے باہر جانے پر تحقیقاتی ایجنسی کو مطلع کریں گے اور اپنی لائیو لوکیشن شیئر کریں گے۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ سنجے سنگھ کی ضمانت کے حکم کو نظیر نہیں سمجھا جائے گا۔

دہشت گردی کا 'کینسر' رفتہ رفتہ پاکستان کو کھا رہا ہے: جے شنکر

نئی دہلی: مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ دہشت گردی کا کینسر اب پاکستان کے سیاسی جسم کو کھا رہا ہے۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات استثنیٰ ہیں؛ کیونکہ پاکستان سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے۔ اس دوران انہوں نے سری لنکا کو ہندوستان کی مدد اور میانمار اور افغانستان کے ساتھ ملک کے تعلقات کے بارے میں بھی بات کی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ہفتہ کو 19 ویں نانی اے کا افتتاح کیا۔ پالکھی والا میموریل لیکچر کے دوران ہندوستان کے پڑوس میں چیلنجوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ہندوستان کا چیلنج تقسیم کے بعد اپنے پڑوس کی تعمیر نو کا رہا ہے۔ اب یہ ایک لبرل اور غیر باہمی نقطہ نظر، توانائی، ریل اور سڑک کے رابطے، تجارت اور سرمایہ کاری کو وسعت دینے، اور تبادلوں اور رابطوں کو تیز کرنے کے ذریعے فنانسنگ اور سپورٹ کر رہا ہے۔ حالیہ تاریخ کی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بحران کے وقت، یہ وبائی بیماری ہو یا معاشی سست روی، ہندوستان نے دراصل اپنے چھوٹے پڑوسیوں کے لیے ایک انشورنس کے طور پر کام کیا ہے۔ سری لنکا نے 2023 میں یہ پایا جب ہندوستان نے 4 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کے پیکیج کا وعدہ کیا جبکہ باقی دنیا نے ایسا نہیں کیا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سیاسی پیش رفت پیچیدہ حالات کا باعث بن سکتی ہے جیسا کہ ہم اس وقت بنگلہ دیش میں دیکھ رہے ہیں۔ قریبی تعاون اور رابطوں کا مقصد واقعی دن کے اختتام پر اس طرح کے ہنگامی حالات سے نمٹنا ہے۔ یہ مفادات کا باہمی تعلق ہے جس پر انحصار کیا جانا چاہیے۔ پاکستان کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے ریمارکس دیے، سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کی وجہ سے پاکستان ہمارے پڑوس میں بدستور ایک باہر ہے، اور یہ کینسر اب اس کے اپنے سیاسی ڈھانچے کو کھا رہا ہے۔ ہندوستان کے دیگر دو پڑوسیوں، میانمار اور افغانستان کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا، ہندوستان کے ہمارے دونوں معاشروں کے ساتھ دیرینہ تعلقات ہیں اور ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہمارے ان لوگوں کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں جو ہمارے مفادات کے قریب ہیں۔ قبل ازیں، وزیر خارجہ نے ہندوستانی خارجہ پالیسی کے دائرہ کار میں آنے والے علاقوں کی وسیع رینج کے بارے میں بات کی اور پچھلی دہائی میں سفارت کاری کے لیے ہندوستان کے نقطہ نظر کا خاکہ پیش کیا۔ مارکیٹ کے آلات اور مالیاتی اداروں کے ہتھیار سازی کی وجہ سے دنیا کو درپیش چیلنج پر روشنی ڈالتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کے لیے چیلنج ایسے غیر متوقع حالات میں اٹھنا ہے۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے متعصب جج کیخلاف سی بی آئی سے تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: سینئر وکلاء نے جمعہ کے روز چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کو خط لکھا ہے کہ وہ سی بی آئی کو ہدایت دیں کہ وہ الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شیکھر کمار یادو کیخلاف ایک ایف آئی آر درج کرے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ چیف جسٹس مذکورہ جج کی طرف سے آٹھ دسمبر 2024 کو وشو ہندو پریشد کے زیر اہتمام ایک تقریب کے دوران کی گئی فرقہ پرستانہ تقریر کا ازخود نوٹس لیں اور انکے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے احکامات صادر کریں۔ یہ عرضی عدالت عظمیٰ کے سکریٹری جنرل کے ذریعے چیف جسٹس کو بھیجی گئی ہے اور اس کی کاپی دیگر سینئر ججوں بشمول جسٹس بی آر گاوائی، سوریہ کانت، ہریشکیش رائے اور اے ایس اوکا کو بھیجی گئی ہے۔ یہ عرضی سینئر وکلاء بشمول اندرا جے سنگھ، اسپی چنائے، نوروز سیروائی، آنند گروور، چندر ادے سنگھ، جے دیپ گپتا، موہن وی کٹارکی، شعیب عالم، آر وائیگائی، مہر دیسائی اور جینت بھوشن نے دائر کی ہے۔ ایک ای میل کے ذریعے بھیجی گئی درخواست میں کہا گیا ہے کہ مذہبی اصلاحات کے پس منظر میں بات کرتے ہوئے جسٹس یادو نے جو لہجہ استعمال کیا ہے اس میں زبردستی اور (دوسرے فرقے پر) غلبے کا لہجہ استعمال کیا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ جسٹس یادو نے کہا ہے کہ ہندوؤں نے ستی اور چھوت چھات جیسے روایتی طریقوں کی اصلاح کی ہے، اسی طرح مسلمان بھی تعدد ازدواج اور تین طلاق جیسی روایات کو ترک کر دیں۔ وکلاء کے مطابق بظاہر جسٹس یادو یونیفارم سول کوڈ پر تبصرہ کر رہے تھے، لیکن اسکی آڑ میں پوری تقریر ایک عوامی پلیٹ فارم پر نفرت انگیز تقریر پھیلانے کے لیے کی گئی ہے۔ خط کے مطابق پوری تقریر میں کوئی علمی، قانونی یا فقہی بات نہیں تھی۔ سینئر وکلاء نے عدالت عظمیٰ سے اپیل کی کہ وہ جسٹس یادو کی تقریر کا ازخود نوٹس لیں اور معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سی بی آئی کو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کریں۔ وکلاء نے مکتوب میں لکھا کہ، یہ خط آپ کو چیف جسٹس آف انڈیا کی حیثیت سے، عدلیہ کی آزادی پر اثر انداز ہونے والے معاملے کی سنگینی کی روشنی میں اس لیے لکھا جا رہا ہے کہ تحقیقات کے لیے ریاست کا غیر جانبدارانہ اور خود مختار ہونا ضروری ہے۔ آپ سے التماس ہے کہ مذکورہ جج کے ذریعہ کئے گئے قابل شناخت جرائم کا ازخود نوٹس لیں اور جسٹس یادو کیخلاف مقدمہ چلانے کے لئے ایف آئی آر درج کرنے کے لئے سی بی آئی کو ہدایات جاری کریں۔ درخواست میں کہا گیا کہ ہائی کورٹ کے ایک حاضر سروس جج کی جانب سے عوامی تقریب میں اس طرح کے فرقہ وارایت سے لیس بیان سے نہ صرف مذہبی ہم آہنگی کو نقصان پہنچتا ہے؛ بلکہ عدلیہ کی سالمیت اور غیر جانبداری پر عوام کے اعتماد کو بھی ٹھیس پہنچتی ہے۔ جسٹس یادو نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تبصروں کی سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا ہے۔ اس سے قبل جسٹس یادو نے سپریم کورٹ کے کالجیم کے ججوں سے ملاقات کی تھی۔ وکلاء نے اپنی درخواست کا پس منظر دیتے ہوئے کے ویرا سوامی کیس میں عدالت عظمیٰ کے 1991 کے رپورٹ شدہ فیصلے کا حوالہ دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی ہائی کورٹ کے جج، چیف جسٹس یا سپریم کورٹ کے جج کے خلاف خلاف سیکشن 154، سی آر پی سی کے تحت کوئی فوجداری مقدمہ تب تک دائر نہیں کیا جاسکتا جب تک اس معاملے میں چیف جسٹس آف انڈیا سے مشورہ نہیں کیا جاتا ہے۔ فیصلے کے مطابق حکومت کو چیف جسٹس کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔ وکلاء نے کہا ہے کہ اسی پس منظر میں انہوں نے چیف جسٹس سے اپیل کی ہے کہ وہ جسٹس یادو کے خلاف کارروائی کریں۔

دھوکہ دہی روکنے کے لیے آر بی آئی کا اقدام

بینکوں کو ۱۶۰۰ والے نمبر سے صارفین کو کال کرنے کی دی ہدایت

نئی دہلی: ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے سبھی بینکوں کو ہدایت دی ہے کہ لین دین کے مقصد سے صارفین کو کال کرنے کے لیے صرف 1600 فون نمبر سیریز کا ہی استعمال کریں۔ اگر بینک اور دیگر ریگولیٹیڈ ادارے تشہیری مقاصد کے لیے صارفین کو کال یا ایس ایم ایس کرتے ہیں تو انہیں 140 فون نمبر سیریز کا استعمال کرنا چاہیے۔ آر بی آئی کا ماننا ہے کہ ایسا کرنے سے مالی دھوکہ دہی پر لگام لگے گا۔ ساتھ ہی آر بی آئی نے بینکوں اور ریگولیٹیڈ اداروں کو اپنے کسٹمر ڈیٹا بیس کی نگرانی کرنے اور بے کار ڈیٹا کو ہٹانے کے لیے کہا ہے۔ بینکوں کو جاری سرکلر میں آر بی آئی نے مناسب تصدیق کے بعد رجسٹرڈ موبائل نمبر کو اپڈیٹ کرنے اور منسوخ شدہ نمبروں سے جڑے کھاتوں کی نگرانی بڑھانے کو کہا ہے، جس سے لنک کیے گئے کھاتوں کو دھوکہ دہی میں شامل ہونے سے روکا جاسکے۔ آر بی آئی نے 31 مارچ 2025 سے پہلے ہدایات کی تعمیل کرنے کو کہا ہے۔ آر بی آئی نے بتایا کہ ڈیجیٹل لین دین کے پھیلاؤ نے صارفین کو سہولت فراہم کی ہے، لیکن اس سے دھوکہ دہی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ سنگین تشویش کا معاملہ ہے اور اس کیخلاف سخت کارروائی کی ضرورت کو نشانزد کرتا ہے۔ ایک دیگر سرکلر میں آر بی آئی نے سبھی بینکوں سے کہا ہے کہ وہ بھی موجودہ اور نئے کھاتوں و لاکروں میں نامنی یقینی کریں۔ سینٹرل بینک نے کہا کہ بڑی تعداد میں کھاتوں میں کوئی نامنی نہیں ہے۔ نامنی سہولت کا مقصد کھاتہ اکاؤنٹ ہولڈر کی موت پر کنبہ کے اراکین کی مشکلات کو کم کرنا اور دعوؤں کا جلد سے جلد نپٹارہ کرنا ہے۔ آر بی آئی نے مزید کہا کہ انرولمینٹ سہولت کا فائدہ اٹھانے دینے کے لیے بینک کھاتہ کھولنے والے فارم میں مناسب ترامیم کر سکتے ہیں۔ بینک کھاتوں میں نامنی یقینی کرنے کے لیے بینک اور این بی ایف سی مہم بھی شروع کریں۔

انٹیلی جنس کا ۲۶ ر جنوری کے حوالے سے بڑا الرٹ

نئی دہلی: محکمہ انٹیلی جنس نے 26 جنوری کے حوالے سے بڑا الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ انٹیلی جنس کے مطابق 26 جنوری کو دیکھتے ہوئے دہلی کا ماحول خراب کرنے کی سازش رچی جاسکتی ہے۔ ہجوم کو بڑی گاڑیوں سے کچل کر نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔ الرٹ کے مطابق اس بار دہشت گرد یا سماج دشمن عناصر 26 جنوری کے پیش نظر گاڑیوں پر حملے کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں جرمنی میں ایسا حملہ ہوا ہے۔ جس میں 300 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور کچھ لوگ دم توڑ گئے۔ یہی نہیں، گزشتہ ماہ کے دوران کئی ممالک میں گاڑیوں کی ریمنگ کے ذریعے بھاری گاڑیوں کے ذریعے ہجوم پر خودکش حملے کیے گئے۔ گاڑیوں کے اس حملے کے الرٹ کو دیکھتے ہوئے دہلی پولیس کی تمام یونٹوں کو سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ خاص طور پر جہاں سڑکوں پر بہت زیادہ ہجوم ہو، جہاں گاڑیوں کی رفتار بہت زیادہ ہو اور بڑی گاڑیوں کی نقل و حرکت ہو، ان کی سرگرمیوں پر بھی کڑی نظر رکھی جائے۔ گاڑیوں سے ٹکرانے کے حملے میں، ایک شخص جان بوجھ کر گاڑی کا استعمال کرتے ہوئے لوگوں کے ہجوم کو زخمی یا مارنے کی کوشش کرتا ہے۔

تھوک جہاد کے خلاف

دھامی کا سخت موقف، سخت کارروائی کا اشارہ

نینی تال: اتراکھنڈ کے سرحدی پتھورا گڑھ کے دورے پر گئے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ہفتہ کو باگیشور میں سامنے آنے والے مبینہ تھوک جہاد کے خلاف سخت موقف ظاہر کیا اور کہا کہ یہ سختی سے نمٹا جائے۔ مسٹر دھامی نے کانگریس کو بھی نہیں بخشا اور کہا کہ کانگریس نے ووٹ بینک کی خاطر ہمیشہ لینڈ جہاد اور خوشامد کو فروغ دیا ہے۔ رام لیلا میدان میں پتھورا گڑھ کی میئر کلپنا دیولال کے حق میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کی میئر امیدوار کلپنا دیولال اور دیگر کونسلر امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا عزم پتھورا گڑھ کو ایک مثالی اور خوبصورت شہر بنانا ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ بلدیاتی اداروں میں بھی بی جے پی کی حکومت ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک اور ریاست کے ساتھ ساتھ شہری اداروں میں بھی بی جے پی کی حکومت ہوگی تو ترقی تیزی سے ہوگی اور ترقیاتی منصوبوں کو نافذ کرنے میں تال میل ہوگا، انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس میں نہ پڑیں۔ بلدیاتی انتخابات میں کانگریس کا جال۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ریاست مجموعی ترقی کی طرف گامزن ہے۔ پتھورا گڑھ سے فضائی سروس کو مضبوط بنانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ دھامی نے یہ بھی کہا کہ ضلع میں سیاحتی سہولیات بھی تیار کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم مودی کی آدی کیلاش یاترا کے بعد یہاں کی سیاحت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اس موقع پر لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر مملکت اجے ٹمٹا، دید یہاٹ کے ایم ایل اے بشن سنگھ چوفل سمیت کئی بڑے لوگ موجود تھے۔

مرکزی حکومت کے غلط فیصلوں سے روزگار اور معیشت پر منفی اثرات مرتب ہوئے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر 18 جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فارورق عبداللہ کا کہنا ہے کہ لوگوں نے عمر عبداللہ کی سرکار کو جو منڈیٹ دیا ہے اور اپنے قیمتی ووٹوں سے عوامی سرکار کو معرض وجود لایا اللہ اس حکومت کو اُن تمام وعدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا کرے جو الیکشن منشور میں کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مشکلات اور چیلنجوں کی کوئی کمی نہیں ہے، خاص کر جموں و کشمیر میں بڑی تعداد میں نوجوان بے روزگار بیٹھے ہیں، 5 اگست 2019 کے فیصلوں اور اس کے بعد کے اقدامات سے یہاں کے روزگار پر بہت بُرا اثر پڑا اور معیشت بھی متاثر ہوئے نہ رہ پائی۔ ان باتوں کا اظہار ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اجمیر میں راجستھان میں مقیم کشمیری تاجر اور طلباء و طالبات کیساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقعے پر

معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال اور ایم ایل اے پونچھ اعجاز جان بھی تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے تاجروں اور طلاب سے کہا کہ وہ اپنا کاروبار اور تعلیم جاری رکھیں اور جب کبھی آپ کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ جموں و کشمیر حکومت کی نوٹس میں لائی جائے۔ یاد رہے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کل یعنی 17 جنوری درگاہ اجمیر میں نمازِ مغرب، نماز عشاء اور آج نمازِ فجر بھی ادا کی۔ دریں اثناء انہوں نے جئے پور میں ڈاکٹر گنگوال کے گھر جا کر تعزیت پُرسی کی اور ڈھارس بندھائی یاد رہے کہ اُن کی اہلیہ انتقال کر گئیں تھیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ڈاکٹر حبیب اللہ اور نقوی خانوادے کی مزاج پُرسی بھی کی۔

سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹ شیئر کرنے کے الزام میں امام گرفتار

بریلی: اتر پردیش کے ضلع بریلی میں سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹ شیئر کرنے کے الزام میں پولیس نے ایک امام کو گرفتار کیا ہے۔ میرگنج تحصیل موتی میاں مسجد کے امام شریف احمد پر ہندو مذہب کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنے کا الزام ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں انہیں گرفتار کیا ہے۔ میرگنج تھانہ علاقے میں ایک فیس بک پوسٹ وائرل ہوئی جس میں ہندو مذہب کے خلاف قابل اعتراض باتیں لکھی ہوئی تھیں۔ پوسٹ محمد شریف احمد نامی صارف کے اکاؤنٹ سے کیا گیا تھا۔ جیسے ہی یہ پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی پولیس نے اس پوسٹ کی جانچ شروع کر دی۔ ابتدائی جانچ میں یہ تصدیق ہوئی کہ یہ پوسٹ میرگنج کی موتی میا مجسد کے امام شریف احمد کے ذریعہ کی گئی تھی۔ اس کے بعد پولیس نے ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 353 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی شمالی مکیش چندر مشرا نے بتایا کہ پولیس نے ہفتہ کی صبح ملزم امام کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات سماج میں امن و امان کو متاثر کر سکتی ہیں۔ پولیس کا مقصد ایسی سرگرمیوں کو روکنا اور سماج میں بھائی چارہ بنائے رکھنا ہے۔ مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

اجتماعی عصمت دری کیس میں دو ملزمان گرفتار

چھپرا: بہار کے سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے میں جمعرات کو ہوئے اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے دو اور ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ متاثرہ لڑکی کی طرف سے دی گئی درخواست پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر (صدر 1) راج کشور سنگھ کی قیادت میں ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی تھی، انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں پہلے ایک ملزم تھا۔ برہما پور سے محلہ کے رہنے والے رشی کمار کو گرفتار کیا گیا۔ انٹیلی جنس اور تکنیکی تحقیقات کے دوران ایس آئی ٹی نے اس معاملے میں دو دیگر ملزمین گلشن کمار اور نتیش کمار کو گرفتار کیا ہے جو برہما پور محلہ کے رہنے والے ہیں اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ متاثرہ لڑکی نے پولیس اسٹیشن میں اپنی درخواست میں کہا تھا کہ چار لوگوں نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ ایس آئی ٹی اس معاملے میں ایک اور ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ایس آئی ٹی اس معاملے میں جلد ہی کارروائی کر رہی ہے۔

مہاراشٹر کالج کو 'انوارقوم' کے ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی ادب فیسٹیول کی تقریب - جشنِ اردو (تیسرا ایڈیشن) 10 تا 12 جنوری 2025 کو مراٹھی بھاشا بھون، یونیورسٹی آف ممبئی، کلینا کیمپس، سنتا کروز، ممبئی میں، شعبہ اردو، یونیورسٹی آف ممبئی کے زیر اہتمام منعقدہ جشن اردو میں مہاراشٹر کالج آف آرٹس، سائنس اور کامرس کو گزشتہ 56 سالوں سے اردو کو فروغ دینے کے لیے اپنی اہم خدمات پر سراہا گیا۔ یہ کالج جونیئر کالج کی سطح پر اردو کی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ ڈگری کالج میں طلباء بی اے کی تعلیم مکمل کر سکتے ہیں جس میں 6 یا 3 پرچے اردو کے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد وہ اردو میں ماسٹرز مکمل کر سکتے ہیں اور پی ایچ ڈی کے لیے رجسٹر ہو سکتے ہیں۔ ان تمام خدمات کو مدنظر رکھتے ہو کالج کو "انوارقوم" کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پر تمام اساتذہ، انتظامیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

معروف صحافی اور مصنفہ حمارا قریشی کا دل کے دورہ پڑنے سے انتقال

ممبئی: (سلام شیخ) شاہجہاں پور، اتر پردیش میں پیدا ہونے والی حمارا قریشی نے بطور مصنف اور کالم نگار کام کیا۔ ایک صحافی کے طور پر کشمیر کی کوریج کرنے کے ایک طویل عرصے کے بعد، قریشی نے کشمیر: دی ان ٹولڈ اسٹوری" شائع کیا، جو ان کی اس خطے کی کوریج پر مبنی ان کی اجتماعی تحریروں کا ایک مجموعہ ہے۔ اس کے بعد ایک ناول "میر" کی اشاعت ہوئی، جو کہ وادی میں قائم ایک محبت کی کہانی ہے۔ معروف صحافی اور مصنفہ حمارا قریشی کا دل کا دورہ پڑنے اور ذیابیطس سے متعلق پیچیدگیوں کی وجہ سے انتقال ہو گیا۔ حمارا قریشی کو سچائی، انصاف کی حامی اور پسماندہ لوگوں کی چیمپئن کے طور پر جانا جاتا تھا۔ ان کی بیٹی سارا قریشی نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ان کی والدہ حمارا قریشی (70) جمعرات کو گروگرام اسپتال میں آخری سانس لی۔

طالب میموریل اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی کے تحت شعری نشست

پونہ: (محمد جاوید مولا) لکھنؤ سے تشریف فرما خوش فکر نوجوان شاعر معید رہبر لکھنوی کے اعزاز میں ایک شعری نشست کا انعقاد ڈاکٹر سراج طالب کے دولت کدہ کوسہ ممبرا میں ہوا گزشتہ دنوں عمل میں آیا تھا۔ جس کی صدارت مزح نگار محمد علی علوی نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر سراج طالب نے انجام دئے۔ اس شعری نشست میں پونہ سے خاص طور پر عبدالحمید ہنر، رفیق قاضی، اور تنویر احمد تنویر نے شرکت کی تھی۔ صاحب اعزاز معید رہبر لکھنوی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ اردو دوستی ہی ہے جو ہم لوگ اردو کی محبت میں یہاں جمع ہوئے ورنہ آج کل کس کو اتنی فرصت ہے جو اپنی زبان کے لئے وقت صرف کرے۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے نشست کے منتخب اشعار پیش خدمت ہے۔ چند ہی دوست رہ گئے علو بچ رہا تھا منافقین سے میں محمد علی علویہم مسافر ہیں کہاں گھر کی طرف دیکھتے ہیں ہر گھڑی میل کے پتھر کی طرف دیکھتے ہیں معید رہبر لکھنوی زعم ہے دریا کو اس کے تیز دھارے کم نہیں ہمیں اسے بتلائیں گے بازو ہمارے کم نہیں عبدالحمید ہنر، پونچھو اعتبار ہی نہیں امن و امان پر جیتے ہیں ہم نہ جانے یہاں کس گمان پر رفیق قاضی، پونہاس کے ہی دیدار کی خاطر آج بنا ہے حیلہ چاند چاند کو دیکھا چاند کی ضو میں چاند سے تھا چمکیلا چاند ڈاکٹر سراج طالبچہرے پہ گر چہ انس و وفا کا لحاف تھا پر دل میں اس کے میرے لئے انحراف تھا تنویر احمد تنویر عدل کے پرچم ہوگا صعیدی اقتدار سرخرو ہونگے کبھی ہم دیکھنا کردار سے ذوالفقار سعیدیآخر میں میزبان ڈاکٹر سراج طالب نے بھی کا شکریہ ادا کیا۔

وقف ترمیمی بل پر جے پی سی کمیٹی کی اہم میٹنگ ختم، جدیو کا کوئی نمائندہ نہیں پہنچا

پٹنہ: وقف بورڈ ترمیمی بل پر جے پی سی کمیٹی کی اہم میٹنگ ہفتہ کو پٹنہ کے ہوٹل تاج میں ہوئی۔ اس اجلاس میں کئی تنظیمیں آئیں، اور پارلیمانی کمیٹی کے سامنے اپنے خیالات پیش کیں۔ وقف بورڈ کے مسائل کو وفد کے سامنے پیش کیا گیا جس میں موافق اور مخالف دونوں دلیلیں تھیں۔ کمیٹی کے ارکان اور فریقین کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ عقیدے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ وقف ایکٹ 1995 کی دفعہ 40 کو ہٹانے اور غیر مسلموں اور خواتین کو وقف کمیٹی میں جگہ دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ جے پی سی صدر جگدمبیکا پال کی قیادت میں کمیٹی کے ارکان نے ایک ایک کر کے سب کی بات سنی۔ کچھ معاملات میں میٹنگ میں موجود ریاستی حکومت کے نمائندوں کو فوری مداخلت کرنے کی ہدایت دی گئی۔ تمام فریقین دستاویزات کے ساتھ پیش ہوئے۔ لیکن سوال اب نتیش کمار سے پوچھا جا رہا ہے، کیوں کہ اس میٹنگ میں جنتا دل یونائیٹڈ کی طرف سے کوئی رکن نہیں آیا۔ اس کے بعد ٹی ایم سی ایم پی کلیان بنرجی اور آر جے ڈی ایم ایل سی قاری صہیب نے نتیش کمار کے رول پر سوال اٹھائے ہیں۔ دونوں لیڈروں نے کہا کہ نتیش کمار کیا کرنا اور کہنا چاہتے ہیں۔ نتیش کمار مسلم کمیونٹی سے ووٹ لیتے ہیں، لیکن ان کے لیے آواز نہیں اٹھاتے۔